معجزہ کن
تحریر: لائبہ ارشد

آپ مجھ سے دوستی کرے گی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔اس نے کیسی انجان نمبر سے میسج دیکھ جواب دیا تھا..

کیوں؟....دوسری طرف سے سوال کیا گیا تھا....

میں دوست نہیں بناتی۔۔۔

لیکن کیوں دوست تو بنانے چاہیے نہ۔۔۔

میں نے بہت سے دوست بنائے ہیں سب مجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اس

لیے اب میں دوست نہیں بناتی۔۔۔

آپ مجھے دوست بنائے میں آپکا دل کبھی نہیں توڑو گا۔۔۔

سب یہی کہتے ہیں پھر کیسی اور کے ملنے پر سب چھوڑ جاتے ہیں۔۔۔۔

نہیں میں ایسا نہیں کرو گا میں آپکا مخلص دوست بن کے رہوں گا آپ ایک بار

یقین تو کرو میرا۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔

پلیز ہاں کردیں صرف دوست ہی تو بننا ہے۔۔

۔

ٹھیک ہے حانم نے مسکرا کر میسج ٹائپ کیا۔۔۔۔

تھینکیو سو مچ حانم میری دوست کی ریکویسٹ ایکسپٹ کرنے کے لیے۔۔۔

ہمم کوئی بات نہیں حانم نے میسج ٹائپ کیا اور موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر

وضو کیا اور عصر کی نماز ادا کی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

محمود شاہ انکی زوجہ مریم محمود شاہ تھی انکے دو بچے بڑے بیٹے طہ شاہ اور ایک

چھوٹی اور لاڈلی بیٹی حانم شاہ تھی۔۔۔ محمود شاہ ایک کامیاب جانے مانے

بسز نیز میں اور انکا بیٹا بھی انہی کے ساتھ افس سمبھلتا تھا۔۔حانم شاہ کالج کی

اسٹوڈنٹ تھی اور میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔۔۔

وہ کیسی کو دوست نہیں بناتی تھی اس نے اج تک جس کو بھی دوست بنایا تھا

اس دوست نے اسے تکلیف کے علاوہ کچھ نہیں دیا تھا کہتے ہیں دوست بناؤ

دوستوں کے ساتھ خوشی ہے لیکن حانم کو دوستوں سے ہمشہ سے دکھ ملے

تھے۔۔۔وہ اب دوست نام سے بھی ڈرتی تھی۔۔

لیفٹینینٹ نظر آفندی ایک کامیاب آرمی افیسر تھے انکی زوجہ سلمیٰ نظر افندی

تھی۔۔اور انکا ایک ہی بیٹا تھا وہ بھی آپنے بابا کی طرح بہادر دنڈر ایک اچھا

کامیاب آرمی افیسر تھا۔۔۔

....

حانم اٹھوں بیٹا فجر کی نماز پڑھ لواور نیچے آجاؤ آج کالج بھی جانا ہے آپ

نے۔۔۔۔ مریم بیگم نے حانم کے اوپر سے کمبل کھینچ کر کہا۔۔۔۔۔

جی جی ماما بس اٹھ گئی حانم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

حانم کی عادت تھی وہ فجر کی نماز پڑ کر کالج جاتی تھی۔۔۔اور اگر اس کو کوئی

فری ٹائم ملتا تو اس میں ملازمہ کے ساتھ کام کرواتی تھی۔۔۔حانم کی زندگی

بہت پر سکون تو تھی لیکن تھوڑی بورنگ بھی شادید حانم کو آپنی زندگی

بورنگ لگتی تھی۔اور اب اس کی زندگی میں ایک دوست آیا تھا جیسے وہ ٹھیک

سے جانتی تو نہیں تھی لیکن اس دوست کے آنے سے وہ بہت خوش تھی پہلے

وہ صرف نماز کالج اور کام میں مصروف تھی لیکن اب اسکی عادت بن چکی

تھی سارے کام سے جلدی فری ہو کر آپنے دوست سے روزانہ بات کر کے

سونا اور یہ عادت بہت بری ہوتی ہے۔۔اور جب کیسی سے بات کرنے کی

عادت ڈل جائیں تو یہ انسان کو مار ڈالتی ہیں۔۔۔

حال۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم پاپا

اسلام علیکم ماما

مارنگ بھائی۔۔۔۔حانم کالج یونیفارم میں ریڈی ڈائینگ روم میں ٹیبل پر

بیٹھی ہوئی کہتی ہے۔۔۔۔

وعلیکم اسلام کیسی ہے میری شہزادی

۔۔۔۔ محمود شاہ آپنی بیٹی کو مسکرتے ہوئیں کہتے ہیں۔۔۔۔

جی بلکل ٹھیک پاپا.....

کہاں جانے کی تیاری ہے میری شہزادی... محمود شاہ حانم کو یونیفارم میں دیکھ

پوچھتے ہیں...

کالج جانے کی تیاری ہے اور پاپا میں اکیلی نہیں جارہی آپ مجھے کالج چھوڑ کر

آئیں گے... حانم مسکرتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

ہاہاہا آج بیماری شہزادی کو کالج کو رونق بخشنے کا خیال آگیا.. طہ ہنستا ہوا کہتا

ہے....

پاپا دیکھے نہ بھای کو تنگ کر رہیں ہیں...

طہ چھوٹی بہن ہے مت تنگ کرو..... محمود شاہ مسکرا کر طہ کو تنبیہ کرتے

ہیں...

اچھا بس آپ کی ساری ڈانٹ میرے لیے ہے حانم کو آپ کچھ نہیں کہتے....

طہ شکایت سے کہتا ہے..

حانم تو آپنے پاپا کی شہزادی ہے حانم میں جان بستی ہے اسکے پاپا کی محمود شاہ

مسکرا کر کہتے ہیں...

بیٹا آپکو طہ بھائی کالج چھوڑ ائے گے مجھے ایک ضروری کام سے افس جلدی جانا

ہے۔۔۔

ٹھیک ہے پاپا۔ حانم جوس پیتے ہوے کہتی ہے۔۔

اچھا بیگم اللہ حافظ میں چلتا ہوں۔۔ محمود صاحب کہتے آپنی بیٹی کے سر پر بوسہ

دیتے افس کے لیے روانہ ہوتے ہیں۔۔۔

حانم بچہ اب اٹھ جاؤ آپکو کالج ڈراب کر کے مجھے بھی افس جانا ہے۔۔۔ طہ

آپنی بہن کو کہتا کار کی چابی اٹھاتا ہے۔۔۔

جی بھائی بس چلیے۔۔۔ حانم جلدی سے بیگ اٹھاتی اللہ حافظ کہتی بھائی کے پیچھے بھاگتی ہے۔۔۔

اللہ حافظ بیٹا اللہ آپ دونوں کو آپنے حفظ وامان میں رکھے کالج میں چلی گئی ہے لیکن حرکتے بلکل بچوں سی ہیں۔۔ مریم بیگم حانم کی حرکتیں دیکھ مسکراتی ہوئی کہتی ہیں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوپہر کے دو بجے حانم گھر آئی کھانا کھایا اور آپنے روم میں چلی گئی حانم کی زندگی بہت پرسکون گزر رہی تھی اب اس کی زندگی میں ایک ایسا دوست آگیا تھا جس سے وہ آپنی ہر بات Share کرسکتی تھی۔۔۔ لیکن وہ شاید

بھول گئی تھی خوشیاں کچھ پل کی مہمان ہوتی ہیں اور اس کی زندگی میں تو

خوشیاں تھی ہی کچھ پل کی مہمان۔ حانم کی زندگی میں ایک طوفان انا باقی تھا یا

آنے والا تھا۔۔۔۔

....

حانم کالج سے واپس آئی اور آپنے روم میں فریش ہو کر ظہر کی نماز ادا کی اور

ناول ریڈ کرنا شروع کیا حانم کو ناول کا جنون تھا وہ ناول بہت شوق سے ریڈ

کرتی تھی اور کافی ٹائم سے وہ آپنا ناول بھی لکھ رہی تھی۔۔ حانم جانتی تھی کے

ایسے ہیر وز ریل میں نہیں ہوتے لیکن اس کو لگا تھا اس کے زندگی میں بھی

ایسا شخص آئے گا جو اس سے بہت پیار کرتا ہو گا اور اب اس کو وہ شخص آپنا

دوست لگنے لگا تھا ہاں حانم کو آپنے دوست سے محبت ہونے لگی تھی ان

دونوں کی دوستی کو چھ ماہ ہو گئے تھے اور اب تک وہ بہت اچھا دوست بن کے

رہا تھا۔۔۔حانم آج آپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتی تھی لیکن ہر بار ایک لڑکی پر

انکی لڑائی ہو جاتی اور وہ فون بند کر دیتا تھا۔۔۔حانم نے ایک ہفتہ بعد میسج کیا

تھا کیوں کہ وہ بھی ناول میں لکھنے میں بیزی تھی اور جب اسکوں میسج کرتی تو

اسکا ریپلائے بھی یہی اتا کے بیزی ہو۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔حانم نے میسج کیا۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔ایک گھنٹہ بعد ریپلائے آیا۔۔۔

حانم نے مسکرا کر خیریت پوچھی۔۔۔کیسے ہیں آپ؟۔۔

جس کا جواب بہت بے رکھی سے دیا گیا۔۔۔سچ بتاؤ تو بہت بیزی ہوں۔۔ہر

بار والا جواب دیا گیا۔۔۔

جس کی واجہ سے حانم کی انکھوں سے ایک انسوں نکل کر گرا تھا۔۔

ایک بات پوچھو؟ڈرتے ڈرتے پوچھا گیا کے کہیں یہی نہ کہہ دیں کے نہ

پوچھو۔۔۔

جی بولو۔۔۔وہی ایک لفظ جواب۔۔۔

آپ بہت بدل گئے ہیں۔۔۔آپ جیسے پہلے مجھ سے بات کرتے تھے اب

نہیں کرتے۔۔۔

مطلب کیسے؟موبائل کی دوسری طرف شخص انجان بنا۔۔۔۔

مطلب پہلے آپ میرے لیے ٹائم نکالتے تھے مجھ سے دیر دیر تک بات کرتے تھے۔۔ میری انسٹا گرام کی ہر وڈیوں لائک کرتے تھے کمنٹ کرتے تھے میری اسٹوری دیکھتے تھے۔۔۔ حانم نے معصومیت سے جواب دیا۔۔۔

ہمم۔۔۔ ایک لفظ جواب

دیکھا اب آپ ٹھیک سے بات بھی نہیں کر رہے۔۔۔ آپ بہت زیادہ بدل گئے ہیں۔۔۔

بس یار ہتا ہے۔۔ غصہ میں جواب دیا گیا۔۔۔

سیر یسلی۔۔۔۔۔ میسج کرتے ہاتھ ساقت ہوئے سچ میں اس نے ہی میسج کیا تھا

چھ مہینوں میں پہلے اس نے کبھی ایسا نہیں کہا تھا حانم کی انکھوں میں نمی جما

گئی۔۔۔

ایسا نہیں ہے تو نہیں ہے نہ بس بات ختم غصہ میں جواب دیا گیا۔۔۔

آپ ڈانٹ رہے ہیں۔۔۔وہ اس کے غصہ سے کیے میسج سے ڈر گئی

تھی۔۔۔کے کہیں ہماری دوستی ختم ہونے والی تو نہیں۔۔۔

میں بیزی ہوں آپنے پیپرز میں اور میں آپنے گھر میں ہوں یہاں نیٹ پرابلم

بھی ہے۔۔۔جب پیپرز سے فری ہونگا تو پتا چل جائے گا۔۔۔کافی دیر بعد

میسج آیا۔۔۔

کیا؟....

یہی کے میں بدل گیا ہوں کے نہیں۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔اس کی مسکراہٹ میں درد تھا۔۔۔

ویسے لوگوں کو کتنے اچھے سے رولانا آتا ہے نہ۔اس کی انکھ سے نمکین پانی

ابھرا تھا۔۔۔

کون سے لوگوں کو؟

کچھ نہیں۔۔۔۔

نہیں بتاؤ نہ زرا کون سے لوگوں کو؟

آپ اچھے سے جانتے ہیں الفاظ صاف تھے۔۔۔

نہیں پتا مجھے سچی میں بتاؤ ؟ وہ انجان بنا۔۔۔

بس چھوڑے پھر۔۔۔ تنظیہ مسکراہٹ سے کہا گیا۔۔۔۔

یار بتاؤ ؟

چھوڑے اس بات کو۔۔۔

جاؤ نہیں بتانی ہوتی بات تو اسکا زکر بھی مت کیا کرو۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے نہیں کروں گی آپ سے آپکی بات۔۔۔۔

کیسی نے بات کرنے سے منا کیا ہے کے نہیں کرو۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے جب آپ ہی بات نہیں کرتے تو بھلا دوسرے بات

کرنے سو کیوں روکنے لگے۔۔۔

یار دیکھوں میں نے کہا ہے جو بات بتانی نہیں ہوتی اس بات کا زکر بھی مت کیا کرو۔۔

ہمم۔۔حانم سمجھ نہیں سکی لہجہ سخت تھا یا نرم۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے نہیں کرو گی اب بات" کہہ نہ سکی جسکی بات ہو رہی تی وہ آپ ہیں یہ ایک بار عینہ دیکھ لیں اتنی ہمت نہیں تھی کے بو سکوں سو اس لیے خاموش ہو گئی۔۔۔

آپ نے کہا تھا آپ آپنی سمجھ دار اور عقلمند لڑکی سے دوستی ختم کردے گے۔۔۔

"یار سچ میں بہت کم کم بات ہوتی ہے"....

یہ تیسری لڑکی تھی جس کے آنے سے ہماری دوستی خراب ہوئی ورنہ کبھی وہ ایسے نہیں تھے۔۔ کہتے ہیں دوستی میں تیسرا آجائے تو دوستی خراب ہوتی ہے سچ کہتے ہیں پہلے میں سن کر ہنس کر اگنور کرتی تھی لیکن یہ سچ ہوتا اب پتا چلا جب میرے ساتھ ایسا ہونا شروع ہوا۔۔۔۔

"کیوں ہوتی ہے بات نہیں کرنی نہ اس لڑکی سے بات" حانم کا لہجہ التجایا تھا۔۔۔

"اچھا کوشش کروگا"

"ہم دیکھتے ہیں یہ کوشش کب کامیاب ہوتی ہے آپکی"۔۔۔

"اور وہ انفولو" "کب ہوگی" "آپکی ای ڈی سے"..

کہہ تو رہا ہوں کر دوں گا آہستہ آہستہ"

"ہمم دیکھتے ہیں"...

100 پرسنٹ شور تھی میں کہ وہ تو نہ بات کرنا ختم کرے گی اور وہ نہ اسے انفولو کرے گی کیوں کہ کچھ ٹائم پہلے بھی یہی جواب تھے۔۔۔اور اس نے کچھ باتیں کرنے کے بعد کزن آ گئے ہیں بہانا بنا کر چلا گیا۔۔۔۔۔جب وہ لڑکی آئی تھی یہی تو ہوتا آیا تھا اور حانم جانے دیتی تھی... بات ختم ہوئی تو عشاء کی ازانیں شروع ہو گئی تھی حانم نے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور وضو کر کے نماز ادا کی اور ناول لکھنے بیٹھ گئی....

ٹائم کا کام ہوتا ہے گزرنا اور وہ گزر جاتا ہے ٹائم ایسے ہی گزرتا رہا ان ایک ہفتہ

میں نہ بازل نے میسج کیا تھا اور جہ ہی حانم نے۔۔۔

آج پیر تھا اور حانم بہت خوش تھی اس کی اس خوشی کی وجہ وہ ناول تھا جو اس

نے بہت محنت اور لگن سے لکھا تھا۔۔اور اج وہ ناول پبلش ہو گیا تھا

تھا۔۔۔اور یہ نیوز اس نے سب سے پہلے بازل کو دینے کا سوچا ہی تھا کے

بازل کی کا میسج ایا۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔

و علیکم اسلام فورن سے پہلے جواب دیا گیا۔۔۔

پیپرز ختم ہو گئے آپکے؟

ہاں کافی دن ہو گئے ہیں اب تو ڈیوٹی پر ہوں۔۔۔۔

اور آپ مجھے اب میسج کر رہے ہیں۔۔

ہاں بیزی تھا۔ تو کیا ہوا۔۔

آپ سب سے پہلے مجھے میسج کرتے تھے بھلے بیزی ہو یہ نہ ہو مجھ سے بات

ضرور کرتے تھے۔۔

کیا کر رہی تھی آپ؟

ویٹ۔۔

کس کا؟

آپکے میسج کا۔۔

اچھا وہ کیوں۔۔

آپکے میسج کا تو روز ہی ویٹ کرتی ہوں میں آپ میسج نہیں کرتے وہ الگ بات

ہے۔۔

اب کر دیا نہ۔۔

آپکو ایک گڈ نیوز دینی تھی۔۔

وہ کیا۔

میں نے ناول لکھا تھا اور وہ پبلش بھی ہو گیا سب سے پہلے آپکو بتا رہی

ہوں۔۔

اچھا!

آپکو خوشی نہیں ہوئی؟

نہیں ایسی بات نہیں ہے مبارک ہو۔۔

Thank You۔

آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔۔

جی پوچھو۔۔

آپ نے اس لڑکی سے بات کرنا ختم نہیں کی اور نہ ہی اسے انفولو کیا ہے۔۔

سچ بتاؤ؟

جی بتائیں وہ گھبرا گئی تھی۔۔

وہ میرے ساتھ پرسنل نمبر بھی ہے۔۔

تو آپ اسے وٹس ایپ سے بھی بلاک کر دیں ایک التجا سے کہا گیا۔۔

میں نہیں کر سکتا۔۔

کیوں؟

وہ میرے علاقہ میں رہتی ہے میبی دوست ہے اگر میں ایسا کروں گا تو اسکا دل

ٹوٹ جائے گا۔۔

اور میں؟

آپ بھی میری دوست ہے۔۔۔

نہیں آپ دوستی ختم کرے اس لڑکی سے اس کی وجہ سے آپ بہت چینج

ہو گئے ہیں۔۔

یار کیا چینج ہو گیا ہوں؟ غصہ میں جواب دیا گیا۔۔

میرے پاس سارے میسجیز ہیں آپ پہلے میری چھوٹی سے چھوٹی خوشی میں خوش ہوتے تھے۔میں اداس ہوتی تھی آپ بھی اداس ہو جاتے تھے آپ مجھے سمجھاتے تھے۔میں ناراض ہوتی تھی آپ مناتے تھے۔آپ نے کبھی ڈانٹا نہیں تھا مجھے پیار سے بات کرتے تھے لیکن اب آپ اس لڑکی کی وجہ سے مجھے اگنور کرتے ہیں مجھ پر غصہ کرتے ہیں آپ اس لڑکی کی وجہ سے بدل گ ئے ہیں۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔

ایسا ہی ہے۔مجھے آپکا چینج ہونا فیل ہو رہا ہے۔۔

تھیک ہو پھر فیل کرو۔۔ غصہ میں کہا گیا۔۔

آپ اس سے دوستی ختم کرے پلیز۔۔

میں نے کہا میں نہیں کر سکتا وہی غصہ بھرا لھجہ۔۔

میں ناراض ہو جاؤ گی ایک آس سے کہا گیا کے وہ منائے گا۔۔

ہاں ہو جاؤ میری بلا سے۔۔

سچ یہ آپ کہہ رہے ہیں۔۔ آپ تو میرے ناراض ہونے پر ڈر جاتے تھے

کہتے تھے کچھ بھی ہو جائے بس میں ناراض نہ ہو۔۔۔

ہاں میں کہہ رہا ہوں۔۔

اس لڑکی کی وجہ سے ہماری دوستی خراب ہو رہی ہے بازِل پلیز۔۔۔ لھجہ التجایا

تھا۔۔۔

نہیں وہ بہت اچھی لڑکی ہے آپ فضول زد کر رہی ہو۔۔۔

آپکو میری زد اچھی لگتی تھی آپکو میری باتیں اچھی لگتی تھی۔۔۔

لیکن اب نہیں لگتی یہ فضول کی زد اچھی۔۔۔

آپ اچھا نہیں کر رہے اس لڑکی کی وجہ سے۔۔

میں کچھ غلط نہیں کہہ رہا وہ لڑکی سچ میں بہت اچھی ہے۔۔۔

تبھی ایک منگیتر کے ہوتے ہوئے آپ سے بات کرتی ہے نہ۔۔

۔

آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔۔۔

نہیں میں سہی سمجھ رہی ہوں۔۔۔

آپکو آپنی سمجھدار لڑکی یہ مجھ سے کیسی ایک کو چننا ہو گا۔۔۔ایک آس تھی کہ

وہ مجھے چنے گا۔۔

ٹھیک ہے میں ابیحہ کو چنو گا۔۔

آپ اس لڑکی کی وجہ سے چھ مہیں وں کی دوستی ختم کر رہے ہیں۔۔

بس اب تم اس لڑکی کو کچھ نہیں کہوں گی۔۔

اچھا پہلے آپ آپ سے جان جان سے گڑیا اور اب گڑیا سے تم واہ کیا کہنے ہیں

آپکے ایک آرمی آفیسر ہوتے ہوے آپکو یہ حرکتے زیب نہیں دیتی۔۔۔

میں یہ دوستی ختم کر رہا ہوں۔۔۔

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے آپنے خود سے دوستی کرنے پر مجھے مجبور کیا تھا

آپ اچھے سے جانتے میں نے اج تک کوئی دوست نہیں بناتی تھی۔۔۔

ہاں کی تھی دوستی لیکن اب یہ دوستی میں ہی ختم کر رہا ہوں۔۔

نہیں آپ آپنی عادت ڈال کر ایسے دوستی نہیں کر سکتے اب وہ باقاعدہ رو رہی

تھی۔۔۔

میں ایسا ہی کروگا۔۔۔

آپ کبھی خوش نہیں رہ سکے گے میرے بغیر یاد رکھیے گا میری بات۔۔۔۔

وہ تم سے زیادہ اچھی اور سمجھدار ہے۔۔

میں بلاک کر رہا ہوں۔۔۔ تمہیں اللہ حافظ۔۔۔۔

با۔۔۔ باز۔۔۔ بازل نہیں اس کے کئی بار روکنے پر بھی وہ اسے بلاک کر چکا تھا۔۔۔ وہ بہت روئی تھی آپنی اس دوستی کے ختم ہونے پر وہ تیسری لڑکی کامیاب ہوگئی تھی ان دنوں کی دوستی ختم کرنے پر-----

بازل نے دوستی ختم کردی تھی۔ خوشیاں کچھ پل کی مہمان ہوتی ہیں لیکن حانم کی زندگی میں تو وہ خوشی کچھ سیکنڈ کی مہمان تھی کچھ دیر پہلے اسے آپنے ناول کے پبلش ہونے کی خوشی تھی اوراب وہ رو رہی تھی آپنی دوستی ختم ہونے پر نہ تو اسکی کوئی بہن تھی اور نہ ہی کوئی دوست جس سے وہ آپنی بات Share کر سکتی حانم اندر ہی اندر گھٹ رہی تھی اس نے آپنے اس دوستی کو ٹوٹنے کا سدمہ اتنا لے لیا تھا کے نہ تو وہ کچھ کھا رہی تھی حانم دن بہ دن

ڈیپریشن کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔

حانم۔۔۔۔۔۔حانم بیٹا اجاؤ آپکے بابا بلا رہے ہیں کھانا کھالو سلمیٰ بیگم حانم کو

اوازیں دیتی کمرے میں گئی اور حانم کو سامنے بے ہوش دیکھ چینخ

اٹھی۔۔۔۔۔

جس پر محمود شاہ اور طہ حانم کے کمرے کی طرف دوڑے۔۔

طہ گاڑی نکالو حانم کو ہوسپیٹل لے کر جانا ہے۔۔۔ محمود شاہ نے حانم کو

بے ہوش دیکھ کر کہا۔۔

جی بابا ابھی نکالتا ہوں اور طہ باہر کی طرف گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ہاسپٹل کے ایک کمرے کے باہر کھڑے تھے...

ڈاکٹر۔۔۔ڈاکٹر صاحب کیا ہوا ہے میری بیٹی کو؟ محمود شاہ نے ڈاکٹر کو روم

سے باہر آتا دیکھ پوچھا۔۔۔

شاہ صاحب اب فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔۔آپکی بیٹی اوٹ اوف ڈینجر

ہے۔۔۔ڈاکٹر کی بات پر سب نے شکر ک سانس لیا۔۔۔

ڈاکٹر صاحب ہوا کیا تھا میری بہن کو؟اس بار طہ نے پوچھا۔۔۔

آپکی سیسٹر نے بہت زیادہ کیسی بات کا صدمہ لے لیا تھا اور زیادہ مقدار میں

نیند کی گولیاں کھالی تھی جس کی وجہ سے یہ بے ہوش ہوگئی تھی لیکن اب ہم

نے انکا معدہ واش کر دیا ہے اب سب ٹھیک ہے۔۔۔۔ لیکن اب آپ لوگ

اسے زیادہ سے زیادہ خوش رکھے کیوں کے ایک بار وآپس ایسا ہوا تو انکو بچانا

بہت مشکل ہو جائی یں گا۔۔۔

جی ٹھیک ہے ڈاکٹر آپکا بہت شکریہ۔۔۔

ہم حانم کو گھر کب لے جا سکتے ہیں۔۔؟

بس انکو ہوش اجائے تو انکا ٹیسٹ ہونگے اسکے بعد آپ لوگ گھر لے جا سکتے

ہیں۔۔۔

تہیں کیوں تھہیں کیوں سوچ ڈاکٹر صاحب۔۔۔

اس کی ضرورت نہیں یہ ہمارا فرض تھا۔۔۔

ایک ہفتہ بعد۔۔۔

حانم گھبرا چکی تھی اور اب وہ پہلے سے زیادہ گھر کے کام اور نماز قران کی

تلاوت میں خود کو مصروف رکھتی تھی۔۔۔

اگلے دن صبح حانم اٹھی وضو کیا اور تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد جاء نماز پر ہی

بیٹھ گئی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور دعا مانگنا شروع کی۔۔۔

میرے پیارے اللہ تعالی آپ جانتے ہو نہ میں نے اج تک کیسی کو دوست

نہیں بنایا۔۔

اللہ تعالی اس نے خود مجبور کیا تھا دوست بنانے پر اور جب مجھے اس سے محبت

ہوئی تو وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔اللہ تعالی آپ جانتے ہو نہ وہ ایک واحد

شخص تھا جس سے مجھے محبت ہوئی اللہ تعالی اس کو بھی مجھ سے محبت ہو جائے

وہ بھی میرے لیے ٹرپے اللہ تعالی پلیز آپ تو میرے رب ہے نہ آپ تو سب

کر سکتے ہیں نہ آپ میری یہ دعا قبول کر لیں اس نے امیں کہا اور انکھوں سے

تیزی سے نکلتے انسو صاف کیے۔۔۔

کہتے ہیں تہجد میں جو بھی مانگا جائے ضرور ملتا ہے حانم کی یہ دعا بھی قبول

ہونے والی تھی بس صیح وقت پر حانم نے آپنے اللہ سے دل لگایا تھا اور اب

وہ ساری باتیں آپنے اللہ سے شئیر کرتی تھی۔۔۔۔

....

حانم بیٹا کیسی طبعیت ہے اب... سلمیٰ ' بیگم حانم کا بخار چیک کرتے بولتی

ہے....

جی ماما پہلے سے ٹھیک ہے.... وہ ٹماٹر کی طرح لال سے سے بولی....

میرا بچہ حانم آپکو بخار ہو رہا ہے.... میڈیسن لو دیکھو چہرہ کتنا لال ہو رہا

ہے... سلمیٰ بیگم فکر مندی سے بولی...

نہیں ماما ٹھیک ہو بس ایسے ہی سر میں درد....

میرا بچہ کیا ہوا ہے آپ نہ اب ہنستی ہو نہ کوئی بات کرتی ہو کالج بھی نہیں

جاتی..... سلمیٰ بیگم اداسی سے بولی....

نہیں ماما کچھ نہیں ہوا پاپا کیسے ہیں اور کہاں... وہ وہ ٹاپک چینج کرتی بولی....

حانم بیٹا آپکے پاپا بھی بہت پریشان ہے بہت زیادہ....

کیوں ماما کیا ہوا ہے.... وہ ایک دم سے آپنی طبیتب بھولیں کہتی ہے....

کچھ نہیں آپکی وجہ سے آپکی طبیعت کی وجہ سے پریشان ہے وہ کہتے ہیں میری بیٹی کو پتا نہیں کیا ہوا ہے اب نہ بچو جیسی حرکتیں کرتی ہے نہ بھائی سے لڑتی ہے نہ مجھ سے کیسی چیز کی ضد کرتی ہے....

ماما آپ کہتی تھی نہ سمجھدار ہو جاو ورنہ مجھے ایسے کوئی پسند نہیں کرے گا....

ہاں.... وہ وہ اس کی طرف متوجہ ہوتے بولی...

تو ماما میں سمجھدار ہو گئی ہو نہ اب اور سمجھدار بچہ ایسی بچو جیسی حرکتیں نہیں کرتے.... کہتے اس کی آنکھوں میں نمی اتری تھی....

بیٹا آپ ہمارے گھر کی رونق ہو میرا بچہ آپ چپ ہو گئ ہو تو اب یہ گھر سونہ سونہ ہو گیا ہے.... سلمیٰ بیگم اسکا چہرہ آپنے ہاتھوں میں بھر کر محبت سے بولی....

حانم آپنی ماما کا محبت بھری اوزار سب ہچکیوں سے رو پڑی تھی....

حانم میری بیٹی کیا ہوا ہے.... سلمیٰ بیگم حانم کو روتا دیکھ پریشانی سے بولی....

نہیں ماما بس ایسے ہی سر میں درد ہو رہا ہے نہ اس لیے....

بیٹا اگر کوئی پریشانی ہے تو آپنی ماما کو بتاؤ....

نہیں نہیں ماما کچھ نہیں ہوا.... حانم کیا بتاتی کے جس شخص سے وہ محبت کرتی تھی اس شخص نے اسکی مسکراہٹ چھین لی اسکو کیسی اور لڑکی کی واجہ سے چھوڑ دیا گیا....

حانم میری بیٹی سر میں درد ہے تو سو جاؤ.... سلمیٰ بیگم اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے بولی......

جی ماما... حانم نے سلمیٰ بیگم کے جاتے ہی سوچا تھا کے وہ بھالے آپنے کمرے میں روے یا اداس ہو لیکن آپنے والدین کے ساتھ وہ واپس ویسی ہی ہو جائیں گی جیسی وہ پہلی تھی تو آپنے والدین کو کیسی بھی حال میں نہیں دیکھ سکتی تھی.......

شام کا وقت تھا حانم عصر کی نماز پڑھ کر جانماز اٹھا رہی تھی کے محمود شاہ کی

آواز آئی.....

حانم میری شہزادی کہاں ہو....

جی پاپا آئی.... وہ وہ جلدی سے روم سے نکل کر لاؤنج میں آئی تھی جہاں محمود

شاہ بیٹھے تھے....

کی ڈیڈ اوہ محبت سے بولی تھی کے ڈیڈ الفظ سن محمود شاہ بھی مسکراتے

تھے کیوں کے حانم زیادہ خوش ہوتی تھی ہو آپنے پاپا کو ڈیڈ ا بولتی تھی...

ادھر او میر ابیٹا یہ دیکھو میں کیا لایا.... محمود شاہ اسکو چاکلیٹ دکھاتے کہتے

ہیں....

تھکیون پاپا آپ بہت اچھے وہ کھلکھلا کر مسکرای تھی.....

میری شہزادی کو کیا ہوا تھا اتنے دن سے اداس کیو تھی ہمم...

کچھ ہیں پاپا بس ایسے ہی ایک ناول لکھا تھا پبلش نہیں ہو رہا تھا اسی کی وجہ سے

اداس تھی.....

میری شہزادی اگر یہ ناول آپکو اداس کرتے ہیں تو چھوڑ دو ناول لکھنا میں آپنی

بیٹی کو اداس نہیں دیکھ سکتا آپکو پتا ہے نہ آپ رونق ہو ہمارے گھر کی آپ

اداس ہوتی ہو تو پورا گھر اداس ہو جاتا ہے... محمود شاہ محبت سے بولیں تھے وہ

آپنی بیٹی سے بہت پیار کرتے تھے اس کے منہ سے لفظ نکل سے پہلے اس کی

فرمائش پوری کی جاتی تھی.... وہ باتوں میں مصروف تھے کے طہ آتے کے

ساتھ ہی حانم کے ہاتھ میں چاکلیٹ دیکھ اس سے چھینتا ہے....

بھائ میری چکلیت دیں....

نہیں دونگا پاپا میری چاکلیٹ کہاں ہے...طہ محمود شاہ سے مخاطب ہوتے کہتا

ہے....

بھئ میں تو آپنی شہزادی کے لیے لایا تھا تم بڑے ہوگئ ہو تم چاکلیٹ کھاتے

کیسے لگو گے.... محمود شاہ اسکا مزاق اڑاتے کہتے ہیں.....

پاپا کیا ہے حانم بھی تو بڑی ہو گئ ہے....

جی نہیں میری شہزادی ابھی بہت چھوٹی ہے...

بس بھای اب میری چاکلیٹ دیں.... وہ وہ چھیننے کے انداز مین کھتی ہے....

کے کے طہ ہاتھ اوپر کرتے چاکلیٹ اسکی پہنچ سے دور کرتا ہے....

کم چاکلیٹ کھایا کرو ورنہ موٹی ہو جاؤ گی موٹی....

پاپا دیکھیں بھائ کیا کہ رہیں ہیں..... حا حانم آنکھوں میں آنسو بھر کے کہتی

ہے....

طہ بس بہن کو بہت تنگ کر لیا نہیں ہو گی میری شہزادی موٹی اور تم اسکے

کھانے پینے پر نظر مت رکھا کرو....

طہ چاکلیٹ دو حانم کو اسکی.... اباب کی بار سلمیٰ بیگم لاونج میں آتی طہ کا کان

پکڑتے کہتی ہے....

کیا ہے سب اس موٹی کی سائیڈ لیتے ہیں.... وہ وہ چاکلیٹ حانم کو دیتا ہے....

جی نہیں میں موٹی ہیں ہو آپ مجھے موٹی موٹی بولتے ہیں دیکھے گا آپکی بیوی کتنی موٹی ہو گی..... وہ وہ ایکٹنگ کرتے بولتی ہے....

ہاہاہا مجھے تو لگتا ہے اسکو کیسی نے آپنی لڑکی بھی نہیں دینی... محمود شاہ مسکرا کر بولتے ہیں جس پر سب ہنستے ہیں.....

اور ایک حانم کی وجہ سے محمود شاہ کی چھرے کی مسکراہٹ واپس آ گئی تھی

اب اسنے سوچ لیا تھا وہ اکیلے میں روے یا اداس رہیں لیکن آپنے پاپا کے سامنے وہ خوش اور مسکراتی رہیں گی کیوں کے حانم کی جان تھی اسکے پاپا اور وہ آپنی وجہ سے انکو اداس نہیں کرنا چاہتی تھی....

ایک سال بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم حانم جو نماز پڑھنے کی تیاری میں تھی سلمیٰ بیگم کو کمرے میں اتا

دیکھ سلام کرتی ہے۔۔۔

و علیکم اسلام کیا کر رہی ہو؟

کچھ نہیں ماما بس ظہر کی ازانیں ہوئی ہیں نماز پڑھنے لگی ہوں۔۔۔

اچھا شاباش میرے بچہ وہ مسکرا کر بولی۔۔۔

بیٹا آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔

جی ماما بولیں میں سن رہی ہوں۔۔ حانم نے مسکرا کر کہا۔۔

بیٹا آپکے پاپا کے دوست ہیں نظر افندی انکے بیٹے کا رشتہ ایا ہے آپکے لیے

آپکے پاپا آپکی رضامندی چاہتے ہیں۔۔۔

ماما۔۔۔پاپا سے کہیں جیسے انکو مناسب لگے۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا آپکے پاپا کو یہ پروپوزل اچھا لگا ہے وہ لوگ شام کو آرہے ہیں

آپ اچھا سا تیار ہو کر نیچے آجانا۔۔ سلمیٰ بیگم نے حانم کے سر پر بوسہ دیتے

ہوئے یں کہا۔۔۔

جی ٹھیک ہے ماما۔۔۔ سلمیٰ بیگم مسکرائی اور کمرے سے باہر چلی

گ ئی۔۔۔۔

شام کا ٹائی م تھا محمود شاہ انکی زوجہ سلمیٰ محمود انکا بیٹا طہ شاہ دوسری طرف

محمود شاہ کا جان سے عزیز دوست نظر افندی انکی زوجہ نظیرا نظر افندی اور

ساتھ انکا بیٹا سب سب ٹی وی لاؤ نج میں بیٹھے باتوں میں مصروف

تھی۔۔۔جب حانم چائے کے ٹرے لیے لاونج میں داخل ہوئی کہ یک دم

سامنے براجمان شخص کو دیکھ ساقت ہوئی تھی۔۔۔۔

حانم گڑیا ٹرے ٹیبل پر رکھو۔۔۔طہ حانم کو خوموش کھڑا دیکھ مسکرا کر کہتا

ہے۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔جی بھائی حانم طہ کی اواز پر ہوش میں اتی کہتی ہے اور سب کو

سلام کرتی ہے۔۔۔

اسلام و علیکم انکل۔۔۔

اسلام و علیکم انٹی۔۔۔۔حانم نے چائے دیتے نظر افندی اور نظیرا افندی کو

گھبرا کر سلام کیا۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔وعلیکم اسلام بیٹا آؤ بیٹھوں ہمارے پاس جس پر حانم نظیرا

بیگم کو ایک سمائل پاس کرتی انکی بنائی ہوئی جگہ پر بیٹھ گئ۔۔۔

کیسی ہو بیٹا آپ ؟اور کیا پڑھ رہی ہو ؟ نظیرا بیگم نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہو اور میں نے پری میڈیکل کیا ہے ابھی اور میں ناول لکھتی

ہوں۔۔۔آپ بتائیں انٹی آپ کیسی ہیں اور۔۔۔۔حانم جب بولنے پر آئی

تو خوموش نہ ہوئی جس پر سلمٰی بیگم نے اسے چپ کرانا چاہا۔۔۔۔

حانم بیٹا بس۔۔۔۔ سلمٰی بیگم نے مسکرا کر حانم کو خوموش ہونے کا کہا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا بچی ہے بولنے دیں بھابھی ایسے۔۔۔۔ نظیرا بیگم نے مسکرا کر

کہا۔۔

اچھاماشااللہ اللہ اور کامیاب کریں میری بیٹی کو۔۔۔حانم کا اداس چہرہ دیکھ نظیرا بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

بھ ئی ہمیں تو آپکی بیٹی بہت پسند آئی ہے کیوں نہ رشتہ کی بات کرلیں ہمیں اسی سال میں پکی بیٹی چاہیے ہمارے شہزادے کی خواہش ہے۔۔۔ نظرافندی نے مسکرا کر کہا جس پر لاونج پر بیٹھے سب مسکرادیے۔۔۔

رشتہ کی بات Start ہوئی جس کو طہ نے ٹوکا رکے رکے یہاں ہونے والے دولہے دولہن کا کی کام آپ لوگ باہر لون میں جائیں باتیں واتیں کریں چلیں شاباش اٹھیں طہ نے مسکرا کر حانم اور بازل کو اٹھا کر لاون میں

بھیج دیا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم حانم کیسی ہو؟

و علیکم اسلام آ۔۔۔آپ۔۔۔۔آپ کون ہیں؟

آپلوں نہیں پتا ابھی تو بتایا تھا اندر میں بازل افندی نظر افندی کا ایکلوتا سمجھدار

کامیاب آرمی افیسر بیٹا ہوں۔۔۔وہ نظیہ مسکرا کر بولا۔۔۔

نہیں غلط آپنے غلط انٹرو دیا ہے آپنا۔۔۔۔

مطلب آپکا؟اس نے ابرو اچکائی۔۔۔

مطلیب آپ ایک بد تمیز کم ظرف چیپ لوفر دو نمبر انسان ہیں بلکہ آپ تو

انسان کہنے کے بھی کابل نہیں۔۔۔۔

اووو Thank you ,Thank you

میرا اتنا اچھا تعارف دینے کے لیے۔۔۔۔

اور ہاں آپ انسان کہنے کے بھی کابل نہیں ہیں آپ اتنے گرے ہوئے یں

انسان ہیں۔۔۔۔

جیسا بھی ہوں آپکا ہوں۔۔۔وہ دہیما سا مسکار کر بولا اس کے دائیں گال پر

ڈمپل تھا کچھ دیر کے لیے حانم مسپرائیز ہوئی تھی۔۔۔

اووہیلوں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔

جی جی وہ اسکی تالی بجانے سے ہوش میں ائی۔۔۔واٹ کیا مطلب ہے آپکی

اس بات کا؟

کس بات کا؟ وہانجان بنا۔۔۔

جو آپنے ابھی کہیں ہے جیسا بھی آپکا ہو۔۔۔وہ غصہ سے بولی۔۔۔۔

اووا چھایہ بات آپکو سچ میں بھولنے کی عادت ہے یہ مجھے دیکھ کر بھول جاتی ہیں

چلیکں کوئی بات نہیں میرے ساتھ رہیں گی تو عادت ہو جائی یں گی

آپکو۔۔۔

ایک منٹ ایک منٹ کون سے خواب سجا کر آئیں ہیں آپ جناب ہمم۔۔۔

خواب نہیں میں حقیقت کی دنیا میں جیتا ہوں اور آپکے رشتہ کے ارادہ سے ایا

ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں میں۔۔۔۔

لیکن میں نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔حانم مظبوط لہجہ سے بولی۔۔۔۔

کیوں؟ بازل کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔

کیا مطلب کیوں نہیں کرنا چاہتی تو بس نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔

آپکے چاہنے نہ چاہنے سے کیا ہوتا ہے شادی تو آپکی مجھ سے ہی ہو گی۔۔۔اب

کی بار بازل مظبوط لہجہ میں بولا تھا۔۔۔

میں انکار کر دوں گی شادی سے۔۔۔۔

اور کیا کہیں گی کیوں انکا کر رہی ہیں آپ شادی سے؟

آپکی اصلیت بتاؤ گی۔۔۔

کونسی اصلیت حانم کونسی اصلیت غصہ مت دلاؤ مجھے۔۔۔

یہی کے آپ ایک چیپ اور دو نمبر انسان ہیں لڑکیوں سے باتیں کرتے ہیں

آپ نے کیسی اور لڑکی کے لیے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔حانم کی آواز میں بولتے

ہوئیں درد تھا

اور جب آپکے والدین کو پتا چلیں گا کہ آپ کیسی نہ محرم سے باتیں کرتی تھی

کیسا محسوس ہو گا انکوں؟

یہ میرا مسئلہ ہے آپکا نہیں اور رہی بات شادی کی تو یہ نہ ممکن ہے شادی لڑکی

کی رضامندی کے بغیر نہ ممکن ہے۔۔۔۔

شادی تو آپکی مجھ سے ہی ہو گی چاہے آپکی رضامندی ہو یہ نہ ہو وہ حانم کے

دونوں بازو سختی سے پکڑے کہ رہا تھا۔۔۔

چھوڑے مجھے۔۔۔۔مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔۔لیکن بازل کی گرفت

میں ایک شدت تھی اور انکھوں میں ایک جنون تھا جو حانم اسانی سے دیکھ

سکتی تھی۔۔۔

چھوڑیں مجھے اب کی بار حانم نے آپنے بازو بازل کے گرفت سے زور سی کھینچ

کر ازاد کروائی یں تھے۔۔۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے بھ ئی۔۔۔طہ مسکرااتا ہو لان میں آیا جس پر بازل حانم سے تھوڑا

دور ہوا اور حانم آپنے بھائی ہو ایک سمائی ل پاس کرتی واپس کمرے میں چلی

گئی۔۔۔۔

کچھ نہیں یار بس ایسے آپکی بہن سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔یہ بتاؤ کب کی

ڈیساٹ ہوئی شادی کے تاریخ۔۔۔ بازل نے سکراتے ہوئے پوچھا۔۔

ایک دو سال بعد کی ہوئی ہے۔۔۔ طہ نے آپنی ہنسی ظبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن کیوں کیوں یار میں ابھی بات کرتا ہوں ماما پاپا سے بازل کو ڈر تھا کہ کہیں

وہ سچ میں اس شادی سے انکا نہ کر دیں۔۔۔۔

اے رک رک میں مزاق کر رہا تھا یار اگلے جمعہ کو ہے تم دونوں کا نکاح

بھی اور رخصتی بھی۔۔۔۔۔

اووو شکر ہے خدا یہ یار تم نے تو ڈرا ہی دیا تھا۔۔۔

تم بہت خوش ہو۔۔۔

ہاں بہت زیادہ تم نہیں جانتے کتی دعائی یں مانگی ہیں میں نے۔۔۔۔

اچھا کیسی لگی تمہیں میری معصوم سی بہن۔۔طہ نے مسکراتے ہوئی

پوچھا۔۔۔

ماشاالله بہت اچھی ہے اور بہت معصوم بھی ہے اسکی معصومیت کا ہی تو دیوانہ

ہوں میں۔۔۔

اوے بس بس بھولیو مت اسکے بھائی کے سامنے کھڑے ہو کر تم اسکی

بہن کی باتیں کر رہے ہو۔۔۔

ہاہاہاہایار میں کونسا برائی کر رہا ہوں تعریف ہی تو کر رہا ہوں اور اگر پسند

کرتا ہوں تو رشتہ لایا ہو میں اس لیے تم کچھ نہیں کہہ سکتے مجھے۔۔۔

ہاہاہاہاں اب کی بار طہ اور بازل دونوں ہنسے تھے۔۔۔۔

ماما مجھے نہیں کرنی بازل افندی سے شادی۔۔۔

لیکن کیوں بیٹا؟

ماما وہ مجھ سے بڑے ہیں اس لیے۔۔۔۔

بیٹا یہ کوئی انکا کی وجہ نہیں ہوتی۔آپکے پاپا بھی مجھ سے سات سال بڑے ہیں

لگتا ہے نہیں نہ اس لیے بازل صرف پانچ سال بڑا ہے اور لڑکے ویسے بھی

بڑے ہوتے ہیں۔۔۔

ماما وہ ایک آرمی افیسر ہیں انکی زندگی کا کچھ پتا نہیں ہوتا کب مر جائیں۔۔۔۔

حانم بہت ہوا اب اور کچھ نہیں یہ کیا بولی جا رہی ہو تمہیں آرمی بہت پسند ہے

یہ میں جنتی ہوں اب تم کچھ اول فول نہیں بولوں گی۔۔۔

لیکن ماما۔۔۔

میں نے کہا کچھ نہیں بہت اچھا لڑکا ہے سلجھا ہوا پانچ وقت کا نمازی ہینڈ سم سمجھدار آپکے پاپا کو بھی بہت پسند ہے اور سب سے بڑھ کر آپ سے محبت کرتا ہے اور آپکو بہت خوش رکھے گا۔۔۔۔

لیکن۔۔ ماما آپ...

حانم اب آپ مجھ سے مار کھاؤ گی میں ے کہا نہ کچھ نہیں تو کچھ نہیں اس جمعہ آپکا نکاح ہے بس نکاح کی تیاریاں کریں آپ اپنی۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔

حانم خاموش ہو جاؤ میں نے جو بولا ہے اس پر عمل کرو بسسس۔۔۔

جی ماما حانم سمجھ گئی تھی اس نے جو کہا ہے غلط کہا ہے اس کو ایسے نہیں کہنا

چاہیے تھا۔۔۔

آفندی ہاؤس اور شاہ ہاؤس میں شادی کی تیاریاں ہونے لگی تھی دونوں فیملیز

بہت زیادہ خوش تھی....

آج شادی کا دن تھا حانم لال بھرے ہوئے لہنگے کے ساتھ ہاتھوں پر مہندی

لگانے چوڑیاں گجرے پہنے لائٹ سا میکپ کیے وہ ایک آپسرا لگ رہی

تھی.....

دوسری طرف سے چھ فٹ سے نکلتا قد ہلکی ہلکی بیڈ ڑھ اونابی ہونٹ گرے

آنکھیں بلیک شیروانی پہنیں کیسی سلطنت کا شہزادہ لگ رہا تھا...

وہ دونوں اسٹیج پر بھیٹے سب کی آنکھوں کا مرکز بنے ہوے تھے.... اور حانم کا

جیسے بس نہیں چل رہا تھا کہ بازل کے چہرے کی مسکراہٹ چھین لیں جیسے

اس نے چھینی تھی....

نکاح شروع ہوا....

بازل نظر آفندی آپکا نکاح حانم محمود شاہ بمع حق مہر پانچ لاکھ کیا جاتا ہے آپکو

قبول ہے....

جی قبول ہے.... اسکی دعا قبول ہو گئ تھی....

جی قبول ہے.... اس کی محبت اسکو مل گئ تھی....

جی جی قبول ہے.... اساس نے بے ساختہ خدا کا شکر ادا کیا تھا....

حانم محمود شاہ آپکا نکاح بازل آفندی بمع حق مہر پانچ لاکھ کیا جاتا ہے آپکو قبول

ہے....

حانم خاموش تھی....

بیٹا آپکو یہ نکاح قبول ہے مولوی ایک بار وآپس پوچھتے ہیں....

حانم خاموش رہی تھی... حانم بیٹا قبول ہے بولو مولوی صاحب جواب کے

منتظر ہیں... مسز محمود شاہ آپنی بیٹی کو پیار سے سر پر ہاتھ رکھتی کہتی ہے.....

حانم محمود شاہ آپکا نکاح بازل آفندی بمع حق مہر پانچ لاکھ کیا جاتا ہے آپکو قبول

ہے....

جی قبول ہے.... وہ وہ خوش تھی لیکن ڈر بھی رہی تھی وہ اس شخص پر واپس یقین نہیں کر پا رہی تھی....

جی قبول ہے.... اس اس نے آپنا آپ بازل کو دے دیا تھا....

جی قبول ہے.... اور پھر سب نے نکال پورا ہوتے ہی دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے تھے.....

یا اللہ مجھے ہمت دینا کے میں حانم کو آپنی محبت کا یقین دلا سکو.....

اللہ تعالی پلیز میری مدد کرنا اور مجھے آپنے حفظ و امان میں رکھنا میں اس شخص پر ایک بار واپس یقین نہیں کر رہا رہی.... نکاح مکمل ہوا اور حانم ادھ گھنٹہ میں حانم محمود شاہ سے حانم بازل آفندی ہو گئی تھی....

رخستی ہوتی ہے وہ آپنے ماما پاپا اور بھائی سے مل کر آفندی ہاؤس روانہ ہوتے

ہیں...

بیٹا یہ ہے بازل کا روم.. مسز نظر آفندی حانم کو مسکرا کر کہتی ہیں...

جی انٹی وہ انکے کہنے پر ایک بار پورے کمرے کو دھیھان سے دیکھتی ہے...

نفنفاست سے پورا کمرہ سجھا ہوا تھا وہ ایک بہت بڑا کمرہ تھا ایک سائیڈ پر صفہ

اسکی داے طرف ڈریسنگ ٹیبل اسکے بلکل سامنے ایک بڑے سائز کا بیڈ

جہان وہ بیٹھی تھی وہ خیالوں سے نکلتی اٹھ کر کپڑے چینج کرنے جاتی ہے....

تم نے کپڑے چینج کیوں کیے اچھی لگ رہی تھی... بازل مسکرا کر کہتا ہے...

میری مرضی... یکطرفہ جواب...

اچھا یہ تو بتاد و صوفہ پر کیوں بھیٹی ہو... وہ ایک بار پھر سوال کرتا ہے...

کیا مطلب ہے آپکا کے صوفہ پر کیوں بھیٹی ہو آپ سے شادی تو کرلی ہے

آپکی بیوی کبھی نہیں بنو گی آپکا کیا بھروسہ کل کوئی لڑکی ملے تو آپ اسکے پیچھے

چل دیں...

حانم میری بات سنو...

نہیں سنی مجھے کوئ بات مجھے کوئ صفائی نہیں چاہیے...

حانم...

لائٹ اوف کر دین میرے سر میں درد ہے.... پلیز... وہوہ تنظیہ کہتی ہے...

کہ وہ خاموشی سے لائیٹ اوف کرتا بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے....

ایک ہفتہ بعد.....

اسلام و علیکم بابا گڈ مارننگ ماما بازل ڈائینگ پر بیٹھ کر سلام کرتا حانم کو دیکھتا ہے

جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھی....

وعلیکم اسلام گڈ مارننگ بیٹا... نظر آفندی مسکرا کر کہتے ہیں...

بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے...

جی بولو بیٹا نظر آفندی چائے کا سہپ لیتے کہتے ہیں...

بابا میرا کوئٹہ ٹرانسفر ہو رہا ہے تو میں سوچ رہا تھا کے شادی کے بعد حانم کہیں

نہیں گی تو میرے ساتھ چلیں....

ہاں کون نہیں اچھا آئیڈیا...

لیکن انکل میں نے نہیں جانا میں آپکے اور انٹی کے ساتھ رہوں گی...

بیٹا بازل ٹھیک کہہ رہا ہے آپ ہم بزرگوں کے ساتھ بور ہو جاؤ گی بازل کے

ساتھ جاؤ گھوم لینا وہ مسکرا کر کہتے ہیں...

لیکن ویکن کچھ نہی آپ جا رہی ہو بازل کے ساتھ جاؤ پیکنگ کرو آپنی بھی اور

بازل کی بھی....

جی انکل.... حاحانم اٹھتے ہوئیں کہتی ہے....

وہ پیکنگ کر رہی ہوتی ہے جب بازل آتا ہے....

آپنا وہ بلیک ڈریس ضرور رکھنا آپ پر زیادہ اچھا لگتا ہے وہ....

میں آپکی پسند پہنے کی پابند نہی ہو... آپکا مجھ پر کوئی حق نہیں ہے...

میرا آپ پر کیا حق ہے آپ اچھے سے جانتی ہو اگر میں نے آپنا حق دکھایا تو

بہت برا ہو گا حانم بازل آفندی...

آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں آپ ٹھرکی دو نمبر انسان ہے جنکا ایک لڑکی

سے دل بھرتا ہے تو دوسری ڈھونڈ لیتے ہیں...

.حانم آپنی رو میں بول رہی تھی کہ

حانم.... بازل غصہ سے کہتا ہے...

کیا مارے گے مارے گے مجھے بتائے نہ مارے گے چلیں مارے کم ظرف مرد

عورتوں پر ہاتھ اٹھاتے ہیں اووہ سوری جو عورتوں پر ہاتھ اٹھاتے ہیں وہ مرد

ہی نہی ہوتے....

مجھے عورتوں پر ہاتھ اٹھانا اچھا نہیں لگتا ورنہ حانم میرا پہلا ہاتھ تم پر اٹھتا وہ

میری ایک غلطی تھی جسکوں تم خود بڑھا رہی ہو...

غلطی آپ اسے غلطی کہتے ہیں یہ گناہ ہوتا ہے بازل آفندی گناہ سمجھے آپ

کیسی کو چھوٹی تسلی دو کے نہیں چھوڑو گا اے آپنی عادت ڈال کر چھوڑ دینا

ایک جرم ہے سمجھے آپ....

بازل غصہ سے دروازہ بند کر کے روم سے چلا جاتا ہے آخر اس سے بھی یہ

غلطی ہوئ تھی اسے ایسا نہی کرنا چاہیے تھا اسے احساس تھا اس بات کا آب

اسے حانم کو بھی دلانا تھا...

وہ دونوں نظر آفندی اور مسز نظر سے مل کر سفر کے لیے روانہ ہوتے ہیں....

حانم فلائٹ میں پہلی بار بیٹھی ہے اور ڈر بھی لگ رہا تھا وہ بازل کے ساتھ بیٹھی

سورہ پڑھ رہی تھی کے فلائٹ کے ٹیک اوف ہوتے ہی وہ گھبراہ [سے بازل کا

ہاتھ زور سے پکڑ لیتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہے....

تقریبا دس گھنٹہ کی فلایٹ کے بعد وہ آپنے مطلوبہ جگہ پہنتے ہیں....

یہ منظر ایک بہت بڑے گھر کا تھا جہان انٹر ہوتے سامنے ٹی وی لاونچ

برابر میں کچن اور ساتھ ساتھ ہی سیڑھیان چڑرتے دو روم تھے....

حانم.... وہ گھر کو دیکھ رہی تھی کے بازل کی آواز پر چونکی....

یہ والا روم ہمارا ہے حانم بازل ساری باتیں بھلاییں مسکرا کر کہتا ہے...

ہمارا اواٹ ہمارا روم بازل آفندی ایک بات غور سے سن لو میں تمھارے

ساتھ یہاں تو آ گی ہو صرف انکل آنٹی کے کہنے پر لیکن اس خوش فہمی مین

مت رہنا کے میں تمھارے ساتھ ایک روم میں رہو گی یا تمھارا ہر کہا مانو گی

سمجھے...

حانم کیا ہو گیا ہے تم تو بہت معصوم سی لڑکی تھی تمہیں یہ سب کس نے

سکھایا ہے....

آپ نے آپ نے سکھایا ہے کے بد تمیز کیسے ہوتے ہیں آپ نے مجھے ایسا کیا

ہے....اسا سکی آنکھوں میں نمکین پانی جما ہوا تھا....

حانم ایک بار میری بات سنو دیکھوں....

پلیز مجھے کچھ نہیں سننا نہ کچھ دیکھنا ہے ایسا نہ جو تھوڑی بہت عزت میری

آنکھوں میں ہے آپکے لیے وہ بھی گر جائیں....

حانم ایسا مت کرو یار ررسن لو میری میں نے کل ایک آپریشن پر جانا ہے پوری

ٹیم کے ساتھ تو میرا کچھ پتا نہی ہے کہ میں وہ کچھ کہتا کے وہ آگے سے بولی....

میری بلا سے بھاڑ مین جاییں آب نہیں سننا میں نے کچھ...وہ اتنا کہہ کر گیسٹ

روم میں چلی گئ تھی....

اور وہ بھی آپنی ہر کوشش ناکام سمجھ کر آنے روم میں چلا گیا تھا بھوک تو

دونوں کی ہی اڑ گئی تھی....

اگلے دن حانم اٹھی فجر کی نماز ادا کی اور ناشتہ بنانے کچن میں آئی فریج میں

الریڈی سب موجود تھا انڈے بریڈ اور ضرورت کی تمام ایشیا...اس نے آپنے

لیے انڈا بنا کر پلیٹ. میں انڈے کی سائیڈ پر بریڈ رکھی اور ایک کپ میں

چائے ڈال کر ناشتہ کرنے لگی... بازل آرمی یونفیارم میں بے حد حسین اور

لگ رہا تھا یہ کہنا غلط نہی ہو گا کے حانم کی بھی آنکھیں کچھ پل کے لیے اس پر

ٹھر گئ تھی...

حانم...حانم... بازل نے اسے خیالوں مین دیکھ آواز دی...

ج..جی...کیکیا ہوا...وہ وہ حال سے باہر آتی بولی...

کہا گم ہو...وہ اسکو خیالوں میں گم دیکھ پوچھتا ہے..

میری مرضی آپکو کیا ہے... وہ وہ بامشکل اس پر سے نظریں ہٹا کر بولی...

میرا ناشتہ کہاں ہے.... وہ ڈرائنگ خالی دیکھ کر پوچھتا ہے...

مطلب...؟

مطلب مجھے جانا ہے دیر ہو رہی ہے میرا ناشتہ کہاں ہے....

آپکی الحمد اللہ ہاتھ سلامت ہیں اور آنکھیں بھی تو خود بنائیں اور کھالیں...

حانم تم میری بیوی ہو میں بنانا چاہیے ناشتہ میرے لیے....

نہ بلکل نہ میں آپکے کابل نہی ہو آپکے کابل وہ سمجھدار لڑکی تھی اسی سے

کہے....

اب وہ کہاں سے آگئی ہمارے بیچ میں...

وہ ہمیشہ سے ہمارے بیچ میں ہے اور آپ خود لاء تھے اسے ہمارے بیچ مین...

حانم چاۓ پیتے کہتی ہے کے بازل اسکا چاۓ کا کپ اس سے لیتا پیتا ہے

چاۓ بہت میٹھی تھی آئندہ سے چینی کم ڈالنا.... وہ مسکرا کر کہتا حانم کے

ہوں ٹوپر لگی چاۓ صاف کرتا ہے اور حانم یک دم پیچھیں ہوتی ہے...

ماشاءاللہ آپ شرماتی بھی ہو وہ کہتا آپنی ڈیوٹی کے لیے روانہ ہوتا ہے اور وہ دم

بخود اسے دیکھتی رہ جاتی ہے....

شام کے پانچ بج رہے تھے حانم ٹی وی لاونج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی...

کہ ایک نیوز پر وہ بے ساختہ فون اٹھا کر بازل کی یونٹ فون کرتی ہے...

ہیلو...اسلام و علیکم سر...

جی وعلیکم اسلام کیپٹن بشیر سپیکنگ آپ کون؟

سر میں مسز بازل بات کر رہی ہو وہ ٹھیک ہے نہ کہاں ہیں وہ پلیز انکو فون

دیں....

اوہہ اچھا نہی میم وہ ہوسپیٹل میں انکے گولیاں لگی ہیں کریٹیکل کنڈیشن ہے

انکی...

اہہ پلیز بتائیں کونسا ہوسپیٹل مجھے انا ہے بتائیں پلیز....

میم وہ سیٹی انٹرنیشنل ہوسپیٹل مین ہیں....

اوکے Thank you سر....

وہ سر پر ٹھیک سے ڈوبٹہ لیے ہوسپیٹل کے لیے روانہ ہوتی ہے...

پندرہ منٹ کے بعد وہ ہوسپیٹل کے سامنے تھی...

س... سر کہاں ہیں کیپٹن بازل پلیز بتائیں...

آپ کون مس...؟

میں مسز بازل ہوں کہاں ہیں وہ اور کیسے ہیں...

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ انکو دعاؤں کی ضرورت ہے...بشیر اسے پریشانی میں دیکھ کر

کہتا ہے...

آپ یہاں بیٹھ جاتے بشیر اسکو پریشانی میں روتا دیکھ کہتا ہے..

وہ ایک جگہ کرسی پر بیٹھ کر بے ساختہ دعا کرنے لگتی ہے... یا اللہ تعالی بازل کو ٹھیک کر دو پلیز اسکو کچھ مت ہونے دینا ورنہ میں بھی مر جاؤ گی.... وہ وہ دعاؤں مین مشغول تھی کے ڈاکٹر آتا ہے...

کیپٹن بشیر He is Out of Danger ہم انکو روم میں شفٹ کر رہی ہیں آپ مل سکتے ہیں ان نے او کے ڈاکٹر...

وہ روم میں گئ جہاں بازل ایک بیڈ پر نیم بے ہوشی میں تھا اسکو ایسے دیکھ اسکی آنکھوں میں آنسو آئیں تھے....

حانم تم یہاں کیسے... با بازل اسے دیکھ مسکرا کر کہتا ہے...

وہ جلدی سے آنسوؤں صاف کرتی ہے...

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہی ہے پتا چلا تو آ گئ...

اچھاااااور یہ آنکھیں کیوں سوجی ہوی ہے تمھاری....

ماما پاپا کی یاد آرہی تھی....

ہاہاہا اچھاااا یہ بھی بہانا اچھا ہے ویسے ہمم...وہ مسکرا کر کہتا ہے....

بشیر بھائ آنکوں کب تک ڈسچارج ملیں گی....

بہنا بس ایک ہفتہ بعد مل جاین کی...

اچھا شکریہ بھائ....

میرے لیے پریشان ہو رہی تھی...وہ وہ مسکرا کر کہتا ہے...

جی نہیں اتنی جلدی بیوہ ہیں ہونا چاہتی میں بس اس لیے...

ہاہاہا جس پر بازل ہنستا ہے...

ہ ایک ہفتہ بعد گھر آتا ہے....

بشیر بھائ آپ انکو روم میں لیں جائیں مین سوپ لاتی ہوں انکے لیے....

جہی بہن ٹھیک ہے بشیر بازل کو روم میں لاتا ہے...

بڈی کیسا فیل کر رہا ہے اب....

یارررررد ہو رہا ہے...

تو ٹھیک سے ہو کے بیٹھ...

یاررر زخم مین نہی تیری بھابھی کی بے رخی وہ تو اتنی اچھی معصوم چنچل سی

تھی میری دیوانی وہ میری زرا سی تکلیف پر رونے لگتی تھی...

تواب...؟

یاررراب موت سے لڑکر آیاہوا سے پرواہ ہی نہیں ہے میری بہت بدل گئیں

ہے...

بازل ایک بات کہوں...

ہاں بول

بازل بھابھی ابھی بھی پہلے جیسی ہے تو نہی جانتا تیرے لیے کتنا روئ ہیں

تیری خبر کے لیے سب سے پہلے بھابھی کا فون آیا تھا انکے دل مین تیرے

لیے ابھی بھی محبت ہے بس تجھے پیار سے ڈیل کرنا ہوگا انکو واپس سے پچون

جیسا تیرا دیوانہ بنانے کے لیے....

اچھاااہاں ٹھیک ہے یاررر... دورزے کی دستک پر دونون اس طرف دیکھتے

ہی...

اااندر اجاو؟

جی جی بھابھی آجائیں آپکاہی گھر ہے بشیر مسکرا کر کہتا ہے....

بھائ یہ لیں انکو سوپ پیلادین...

بھابھی سوری میں کر دیتا لیکن ابھی گھر سے فون آیا ہے آپ کرواس

نالائق کی سیوا میں چلتا ہو..

لیکن بھائی..

پلیز بھابھی انشاءاللہ جلدی ملاقات ہو گی....

اوکے بھائی اللہ حافظ...

بشیر ایک آنکھ ونگ کرتے دونون کو اکیلا چھوڑ کر چلا جاتا ہے.....

وہ سوپ پھیلانا شرور کرتی ہے یہ لین پیے وہ چیچ اسکے آگے کرتی بولتی ہے....

مجھ سے ابھی بھی محبت کرتی ہو..

جی ہیں...

میرا خیال رکھ رہو محبت نہیں تو کیا ہے...

میں نے پہلے بھی کہا وآپس کہ رہی ہو بیوہ نہیں ہونا چاہتی صرف اس لیے کر

رہی ہو یہ سب..

ہاہاہا ایسا ہے..اوچ اسکو ہستے ہوئیں تکلیف ہوتی ہے...

کیا ہوا ہے زیادہ درد ہے لیٹ جائیں ہنسے مت....

اووا تنی کیر یہ محبت نہیں عشق ہے...

آپکو مسلا کیا ہے ایک ہی بات کو کتنی بار بتاؤں میں کہ

میں نے پہلے بھی کہا ہے میں بیوہ نہی ہونا چاہتی بس اس لیے کر رہی ہو....

سمجھے آپ وہ اسکو سوپ پیلا کر میڈیسن کھلا کر اسکو ٹھیک سے لٹا کر روم

سے جانے لگتی ہے کے وہ روکتا ہے....

کہاں جا رہی ہو...

اپنے روم میں...

یہی روک جاؤ...

نہیں اگر کوئی کام ہوا تو آواز دے دیے گا... وہ اتنا کہہ کر روم میں رکی نہیں

چلی جاتی ہے.....

اگلے دن حانم فجر کی نماز پڑھ کر کچن مین جانے کی تیاری میں تھی جب بازل

کے کمرے سے کچھ گرنے کی آواز پر وہاں بھاگتی ہے....

اب کیوں آئی ہو یہاں...

آپکو کچھ چاہیے تھا مجھے بولا لیتے...

مجھے تمارا احسان نہیں چاہیے میں خود کر سکتا ہوں وہ کہہ کر اٹھنے کی کوشش

کرتا ہے، کہ گرنے لگتا ہے اور حانم آگے بڑھ کر اسے سہارا دیتی ہے....

میں نے کہا نہ مجھے نہیں چاہیے تمھاری ہیلپ....

آپکو کس بات کا غصہ ہے ہمم ویسے ہی اتنے زخمی ہے اور تکلیف کیوں دے

رہیں ہیں خود کو....

میری مرضی....

جی نہی آپکی مرضی نہیں چلے گی...

کیوں یہ کس حق سے کہ رہی ہو...

آپکی بیوی ہو آپ پر حق وہ کہتے کہتے رکتی ہے بس کہہ رہی ہو نہ چپ ہو جائیں

بیٹھے میں ناشتہ بنا کر لاتی ہوں وہ بات کو سمبھالنے کی کوشش کرتے کمرے

سے نکل جاتی ہے اور بازل پیچھے مسکراتا ہے...

وہ تھوڑی دیر بعد ناشتہ بنا کر لاتی ہے....

یہ لیں آپکا ناشتہ....

کھلاو گی نہیں...وہوہ مسکرا کر کہتا ہے اس کے گال پر ڈمپل پڑتا تھا حانم نے

آج دیکھا تھا اور وہ اس ڈمپل میں کھو گئ تھی....

حانم ناشتہ کھلاو گی نہن...

ن..نہ.. نہی...آپ آپ خود کھالین....

حانم تم میرا مزاق اڑا رہی ہے...

میں نے کب اڑایا آپکا مزاق...

تمہیں پتا ہے جو مین نہیں کھا سکتا خود سے کچھ تم پھر بھی...

.س..سوم. سوری مین کھلاتی ہو...وہوہ گھبرا کر کہہ رہی تھی....

وہ اسکے ڈمپل سے نظریں ہٹاے اسے جلدی جلدی سوپ پلا کر چلی جاتی

ہے.... وہ وہ اسکی بدلتی فیلنز دیکھ مسکراتا ہے....

یہ کیا تم آپنا سامان یہاں کیونکہ رکھ رہی ہو میں آج سے آپکے ساتھ رہوں

گی جب آپ ٹھیک ہو جائیں گے تو واپس گیسٹ روم چلی جاؤ گی...

اچھاااا...

جی....

آہستہ آہستہ وہ ریکور ہو رہا تھا ایک ہفتہ بعد...

بازل ریڈی ہیں تو چلیں ڈاکٹر کے پاس....

ہاں چلو...اجاج بازل کا روٹین چیک آپ تھا کے وہ پروپر ٹھیک ہوا ہے کے نہیں....

وہ گاڑی کا ویٹ کر رہے تھے کے بشیر گاڑی لاتا ہے...

اسلام و علیکم بشیر بھائی...

و علیکم اسلام بھابھی...

چل بڈی چلیں ہسپیتل....

ڈاکڑاب کیسا ہے انکا ہاتھ....

ہی ایز پروپلی فائین(He is Properly Fine)اب یہ واپس ڈیوٹی بھی جوائن کر سکتے ہیں...

اوکے تھینکس ڈاکٹر بازل کہتا روم سے باہر نکلتے ہیں....

بھابھی مجھے گھر جا کے آپکے ہاتھ کی اچھی سی چاے پینی ہیں....

ہاہاہا جی بھائی ضرور....

بھائی آپ بیٹھے میں چاے لاتی ہو....

اوے یارر رسن بازل بشیر سے کہتا ہے...

ہان بول....

یار مجھے مشورہ چاہیے دیکھ ٹھیک سے کہنا میری محبت کا معملا ہے...

ہان ہان بول یارر تو میرا بھای ہے بول کیا بات ہے....

یارر وہ مجھ سے ابھی بھی ناراض ہے بتا مین کیا کرو...

کون....

چپیڑ کھاے گا میرے کولو ہور تو....

یارے تم پنجابی بھی بولتے ہو...

تم نے ہی سیکھای ہے..اسکو دفا کرو میری سنو..

ہاں بولو...

یارر تیری بھابھی اور کون...

اچھا اچھا...یارر اس نے کہا تھا جب میں ٹھیک ہو جاؤ گا تو وہ واپس گیسٹ روم میں رہے گی...

مطلب تم نے ابھی تک بھابھی سے سوری ہیں کہی..؟

یارررااس نے موقع ہی ہیں دیتی آپنی چلاتی ہے بس اب تو مجھے بھی ڈر لگتا

ہے...

ہاہاہا پاکستان آرمی آفیسر کا بہادر نوجوان کپٹین بازل آفندی دشمنوں کو منہ توڑ

جواب دینے والا آپنی بیوی سے ڈر گیا..

یاررر مزاق نہ اڑا پلیز میں ٹیشن میں ہو..

اچھا سن میرے پاس ایک آئیڈیا ہے...

ہاں بول کیا....

جب بھابھی تیرے پاس ہو نہ تو نے بہت پیار سے ڈیل کرنا ہے ان سے

سوری کر لین ان سے معافی مانگ اور ان کو آپنی محبت آپنے عشق کا یقین

دلا.... اور جہاں تک میرا خیال ہے بھابھی کا دل تیرے لیے نرم ہو گیا ہے

اب وہ تمھاری بات بھی سن لیں گی....

لیکن.. یاررر بازل حانم کو دیکھ کہتا کہتا رکا تھا....

بھائ آپکی چاے اور سینڈوچ کھا کر بتایں کیسے ہیں....

ہمممم بھابھی سچی کمال ہیں امیزنگ...

تھکینکیوں بھای....

....

یہ کیا کر رہی ہو حانم....

سامان واپس پیک کر رہی ہو.....

کیوں....

میں نے آپ سے کہا تھا جب آپ ٹھیک ہو جاؤ گے تو میں واپس گیسٹ روم

مین شفٹ ہو جاؤ گی.....

حانم تم سچ میں اتنی نفرت کرنے لگی ہو...

نہیں مین آپکو آپنی نفرت کے کابل بھی نہی سمجھتی....

مطلب...

کچھ نہیں....

حانم اب تک میں تمھارے کہنے پر خاموش ہو جاتا تھا آج نہیں آج تم میری ساری سنو گی... سمسمجھی وہ اس کے دنوں بازوں سختی سے پکڑ کر کہتا ہے....

بازل چھوڑیں مجھے تکلیف ہو رہی ہے....

نہیں آج تم میری سنو گی صرف اور صرف میری.....

حانم میری جان میرا بچہ میں تم سے محبت کرتا ہوں بے انتہا محبت میں جانتا ہو

میری غلطی تھی مجھے ہماری دوستی کے بیچ میں تیسرے کو نہیں لانا چاہیے

تھا.....

محبت... محبت مائیں فٹ آپ آپنی یہ محبت کے دعوے کیسی اور سے کریے گا

کیوں کے مجھے اب یقیں نہیں رہا آپ پر بازل...وہوہ تنظیہ مسکرا کر کہتی

ہے...

میں حانم محمود شاہ تھی حانم محمود شاہ ہو اور ہمیشہ حانم محمود شاہ رہوں گی مجھے

آپکے نام کی کوئ ضرورت نہیں ہے...

حانم بس بہت سن لی میں نے تمھاری بس اب اور نہیں وہ اب کی بار غصہ سے بولا تھا....

تم اب میری بیوی میری انطاحیات ہو میری محبت میرا عشق ہو حانم تم حانم بازل آفندی ہو مجھے تمھاری ضرورت ہے حانم تم کیوں نہیں سمجھتی تمہیں پانے کے لیے کتنا رویا ہوں مین حانم پلیز سمجھو مجھے...وہ اب کی بار رو رہا تھا ہچکیوں کے ساتھ وہ سچ مین وہ بازل نہیں تھا جس نے حانم کو ٹھکرایا تھا یہ بازل تو حانم کے لیے رو رہا تھا اس کے آگے گڑ گڑا رہا تھا....

آ.... آپ... میرے مرے لیے روے ہیں.... وہوہ سچ میں حیران تھی....

حانم تم نہیں جانتی جب میری اور تمھاری دوستی ختم ہوئی تھی تب مجھے بھی

افسوس ہوا تھا خیال تھا مجھے لیکن تب میں آپنی بے مول محبت میں اندھا ہو گیا

تھا... جب میں نے ابیحہ سے شادی کا کہا تو اس نے منع کر دیا میں اس کے دیے

گیئں پتے پر گیا جہاں وہ مجھ سے گفٹ لیتی تھی چیزیں منگواتی تھی اس پتہ پر

پہنچ کر پتا چلا اس کی تو شادی ہو چکی ہے اس کا نمبر ٹرائیں کیا اس کا نمبر بھی بند

ملا اس نے ٹائم پاس کیا میرے ساتھ اس نے بے وفائی کی میرے ساتھ....

اس کے بعد کیا ہوا حانم ساقت بیٹھی اس کی کہانی سن رہی تھی....

حانم میں مجھے تب احساس ہوا کے یہ دنیا مکافات عمل ہے می نے تمہیں چھوڑ

دیا تو میری محبت نے بھی قدر نہیں کی میری حانم میں بہت رویا تھا تمھارے

لیے اور ایک دن میں نے تہجد کی نماز ادا کی اور مجھے یقین جانو بہت سکون ملا

تھا اور پھر میں نے نمازیں پڑنا شروع کی ہر نماز کی دعا میں تمھیں مانگا.... یہیہ

ایک سال حانم میرے لیے صدی کے برابر رہا ہے تم جانتی ہو ایک سال میں

کتنے دن کتنی مہینے کتنے گھنٹہ کتنے منٹ ہوتے ہیں میں بتاتا ہو.....

بارہ مہینے...

365دن...

8760گھنٹہ....

525600منٹ...

3153سیکنڈ یہ ایک ایک سیکنڈ ایک ایک پل ٹڑپا ہوں میں حانم......

صرف تمہیں سوچا تمہیں مانگا اس وقت مجھے تمھاری محبت کا شدت سے

افسوس ہوا تھا تمھارے سچے عشق کو ٹھکرا دیا کیسی اور کے لیے میں بیمار رہنے

لگا تھا صرف اور صرف تمھاری یاد میں اور جب پاپا کو میری طبیعت کا پتا چلا....

آنکوں کس نے بتایا تھا آپکی طبیعت کا آپ تو یونٹ ہوتے تھے نہ....

بشیر نے بشیر نے بتایا تھا وہ میرا بہت اچھا دوست تھا اس نے پاپا کو بتایا تھا اور

پھر پاپا مجھ سے ملنے یونٹ آئیں تھے میں اتنا کمزور مرد نہیں تھا میں حانم لیکن

تم پتا نہیں کیسے میں کمزور ہونے لگا تھا تمھاری یادیں ٹڑپاتی تھی اور جب پاپا

مجھ سے ملنے آئیں تھے ان کے سامنے انکا پچیس سالہ مظبوط بیٹا ہچکیوں سے

رویا تھا اور تب میں نے پاپا کو سب بتا دیا تھا آپنی ہی سچے عشق کو کیسی کی بے

وفائی کے چکر میں آپنے ہاتھوں گوا دیا تھا حانم تم جانتی ہو دعائیں قبول ہوتی

ہے اس ٹائم مجھے پتا چلا جب پاپا نے بتایا حانم آفندی یانی تم انکے دوست کی بیٹی

ہو لیکن پاپا نے مجھ سے کہا تم انکار کر دوں گی میں نے تمہیں ٹھکرایا تھا تم بھی

ٹھکرا دو گی حانم مجھے بھی اس بات کا ڈر تھا کہ تم انکار نہ کر دو لیکن میں نے

تمہیں اللہ سے مانگا تھا اور وہ دعا قبول کرتا ہے مجھے مجھے تب یقین ہوا جب میں

نے تمھارے سائین آپنے نکاح نامہ پر پائیں حانم پلیز سمجھو مجھے سچ میں تم

انتہا کا عشق ہو گیا ہے......وہ پچیس سالہ مرد رو رہا تھا......

حانم صوفہ پر بیٹھی آپنے پیروں میں گرے آپنے اس محرم کو دیکھ رہی تھی جو

اسکے عشق میں گرفتار ہو گیا تھا.....

بازل اٹھیں آپ صوفہ پر بیٹھیں میں پانی لاتی ہو آپکے لیے...وہ اسے کھڑا

کرتے کہتی ہے....

یہ لیں پانی پیے وہ کچھ دیر بعد اسے پانی لا کے دیتی ہے...

حانم پلیز مجھے معاف کر دو وہ اسکا ہاتھ آپنے ہاتھ میں لے کر کہتا ہے....

بازل میں کوشش کروگی میں پرانی باتیں بھول جاؤ آپ پلیز رونا بند کریں...

وہ بازل کا چہرہ سے آنسو صاف کرتی کہتی ہے....

تم مجھے معاف کر دوگی نہ حانم....

بازل مجھے ڈر لگتا ہے اگر ابیحہ واپس آ گئی آپکی زندگی میں تو مجھے اس وقت کے

واپس خود کو ٹکرائیں جانے سے ڈر لگتا ہے...

حانم مجھ پر یقین رکھو وہ نہیں آئیں گی اور اگر آئی تو اب میرے لیے صرف تم

اہم ہو تم میرا عشق ہو.....

حانم مجھے معاف کر دیا نہ....

جی باذل میں نے آپکو معاف کیا....

تم سچ کہہ رہی ہو نہ حانم....

جی باذل سچی مچی میں نے آپکو معاف کیا....

تمھارا بہت بہت شکریہ مجھے معاف کرنے کے لیے اب میں کبھی تمھاری ان

ہیرنی جیسی آنکھوں میں آنسو نہی آنے دوں گا یہ کیپٹن باذل افدی کا وعدہ

ہے وہ کہتے پھلے اسکی پیشانی پر بوسہ دیتا ایک ایک کر کے اسکی آنکھوں پر لب

رکھتا ہے.....

اگلے دن کی صبح بہت پر سکون تھی....

صبح بازل بنا آنکھیں بلک کیے حانم کو دیکھ رہا تھا وہ آپنے آپر کیسی کی نظریں

محسوس کرتی آپنی آنکھیں کھولتی ہے جس پر بازل اسے دیکھ مسکراتا ہے....

آپ ایسے کیوں دیکھ رہیں ہیں...وہوہ کنفیوز ہوتے ہوئیں بولتی ہے....

بیوی ہو میری نہیں دیکھ سکتا کیا....

آپ دیکھ سکتے ہیں لیکن ابھی آپ بہت عجیب نظروں سے دیکھ رہیں ہیں

آپ....

کیسی نظروں سے دیکھ رہا ہوں میری چھوٹی سی جان... بازل کی ہاتھ حانم کے

چہرے کے ایک ایک نقش کو چھو رہیں تھے....

بازل میرا دل ڈھڑک رہا ہے پلیز پیچھے ہو.....

اچھا تو ڈھڑکنے دو دل کام ہوتا ڈھڑکنا تو اس لیے ڈھڑنے ادو.... بازل

شرارت سے کہتا پے

بازل... وہوہ بے بسی سے کہتی ہے...

بس خاموش مجھے آپنی بیوی کو پیار کرنا ہے.... با بازل حانم کو آپنے حصار میں

لیتا ہے....

ب.. باز... با بازل چھوڑے آپکو دیر ہو جائیں گی...

ہونے دو اس ٹائم بس آپ اور میں اور کوئی نہیں وہ اس کی کان کی لو کو چھتا کہتا

ہے.... جس سے حانم کی ریل کی ہڈی میں سنسنی سی ڈورتی ہے بازل ہٹے پیچھے

وہ آپنے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھیں خود سے دور کرتی اس سے دور بھاگ

کر دروازے کے پاس جا کے رکتی ہے...

حانم جان من پاس او نہ یہ ظلم ہے...وہ معصومیت سے کہتا ہے...

جی ٹھیک ہے ظلم تو ظلم ہی سہی میں ناشتہ بنا رہی ہو آپ بھی ریڈی ہو کر

آجائیں....

اچھا میری جان بس ابھی آیا پانچ منٹ میں ریڈی ہو کر پھر کس بھی لون گا....

توبہ ہے بازل.... آپکا سدھرنے کا کوئی پلین ہے...

استغفر اللہ....

ہمم آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے پتا نہیں کیسی جنگ پر جانے سے منع کر دیا

ہو میں نے....

ہاہاہا وہ ریڈی ہونے چلا جاتا ہے اور حانم کچن کی طرف ناشتہ بنانے چلی جاتی

ہے.....

حانم میری جان میرا ناشتہ.... وہ ڈریسنگ کے آگے کھڑا ہوتے ہوئیں بول

رہا تھا....

جی جی بس لئ...

یہ لیں بھی آپکا ناشتہ وہ ناشتہ ٹیبل پر رکھ کر صوفہ پر بھیٹھتی ہے اودونوں

ناشتہ کرتے ہیں....

امم ہمم چائے میں چینی نہیں ہے حانم.....

کیا لیکن میں نے تو چینی ڈالی تھی اس میں...

یہ دیکھو آپ خود پی کر دیکھ لو...وہ وہ چائے کا کپ اسے دیتا ہے...

دیں وہ اسکے کپ سے چائے کا ایک سپ لیتی ہے...اساس میں تو چینی ہے

بازل یہ لیں....

وہ اسکے ہاتھ سے کپ لیں کر وآپس ایک سپ لیتا ہے..

ہمم اب ہوئی نہ چاے میٹھی وہ اسکی طرف دیکھ ایک آنکھ ونگ کرتا ہے مسکرا کر...

وہ اسکی بات سمجھ کر وہ خود بھی شرما کر نظریں جھکاتیہے...

اوہہ دیر ہو گئی میں چلتا ہو ڈیوٹی پر آپنا خیال رکھنا...

جی اللہ کی آمان...

تم بھی اللہ کی آمان میری چھوٹی سی جان... وہو اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ڈیوٹی پر روانہ ہوتا ہے......

وہ آپنے آفس میں بیٹھا مسکرا رہا تھا جب بشیر دستک دیتے اسکے آفس میں آتا ہے....

اسلام و علیکم بڑی.... کیکیا حال ہیں آج دیر کر دی آنے میں...

م و علیکم اسلام میں ٹھیک ہاں بس ایسے ہی..

او میں سمجھ گیا وہ شرارت سے ہنستا ہوا کہتا ہے...

او بشیرے ایسا کچھ نہیں سمجھا اب دانت نکلنا بند کر...

وہ آپنے اتنے پیارے نام کی توحین پر منہ بناتا ہے....

یار کیا ہے بازل اتنا پیارا نام تو ہے میرا کیپٹن بشیر ملک تو کیا اس اتنے پیارے

نام کی توحین کرتا رہتا ہے.... جس پر بازل قہقہ لگا کر ہنستا ہے.....

ہاہاہاہایار اچھا لگتا ہے بس اور تیری شکل بھی کچھ اس طرح کی ہے تو اس لیے

تجھے بشیرے بلاتا ہو...

ہاہاہاہا وہ ایک بار پھر کہقہ لگاتا ہے

جا میں بات نہیں کرتا تجھ سے....

ہاہاہا اچھا ناراض نہ ہوا کرو لڑکیوں کی طرح کیپٹن ہے تو یار زالانی نہیں....

اوے ے ے لڑکی سے یاد آیا اور مان گی بھابھی...

ہاں بہت مشکل سے منایا ہے اسکوں لیکن لڑکی ہے ڈرا بھی ہے اسے کے

کیسی اور کے آنے سے اسے چھوڑ نہ دو...

ویسے بازل سیریسلی تم نے نے بھابھی کے ساتھ اچھا نہیں کیا بہت رولایا ہے

تم نے میری بہن کو...

ہاں یار افسوس تو مجھے ہے لیکن اب میں اسکا خود سے زیادہ خیال رکھوں گا کبھی

اسکی آنکھوں میں آنسوؤں نہیں آنے دوں گا....

گڈ بڈی اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایک ساتھ خوش رکھے...

آمین ثم آمین.....

اور وہ دونون آپنی آپنی دیوٹی کو ڈکس کرتے کام میں مصروف ہو جاتے

ہے کے کب صبح نو سے رات کے 8 بج جاتے ہی پتا ہی نہیں چلتا.....

اوے دیکھ کتنا ٹائم ہو گیا حانم ویٹ کر رہی ہو گی میرا میں چلتا ہو.....

اووو ماشااللہ بڑا خوش ہے آج تو تو....

ہاں یار رر سچی مجھے آج میرا سکون میری زندگی لگتا ہے جیسے اب پوری ہوئ ہے حانم کے آنے سے....

چل اچھا گڈ ماشااللہ بھابھی ویٹ کر رہی ہو گی تیرا جا تو گھر....

ہاں ٹھیک ہے اللہ حافظ کہتا گھر کی طرف روانہ ہوتا ہے....

بازل رات نو بجے گھر آیا اور کمرے میں حانم کو پکارتا جاتا ہیں حانم کو نماز پڑتا دیکھ وہی ٹھر گیا اسکی معصومیت پاک شفاش چہرہ دیکھ اسکی ساری تھکن اتر گئ تھی...

کیا مانگا دعا میں... با بازل نے حانم کو جانماز اٹھاتے دیکھ پوچھا....

آپکی لمبی عمر اور کامیابی کی دعا... حاحانم نے مسکرا کر کہا....

آپنے لیے کچھ نہیں مانگا.. بازل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر آپنے پاس صوفہ پر

بٹھاتے کہا...

میرا سب کچھ آپ ہیں بازل میں آپکے ساتھ ہوتی ہو تو خود کو محفوظ پاتی ہو

ایک شہزادی سا لگتا ہے آپنا آپ مجھے....

وہوہ مسکرا کر کہہ رہی تھی...

اچھاااوہ مسکرا کر کہتا ہے....

جی جناب چلیں آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگاتی ہو آپکے لیے...

ڈئیر سوئیٹ ہارٹ وائف یہ تھکن کھانا کھانے اور فریش ہونے سے نہیں

اترے گی...وہ شوخ لہجہ میں بولا....

اچھا سو جائیں آپ اگر نیند آ رہی ہے تو...وہ وہ معصومیت سے بولی....

نہیں نہ میرا بچہ یہ تھکن سونے سے بھی نہیں اترے گی...

اچھا میاں جی پھر کیسے اترے گی آپکی یہ ٹھر کی تھکن...

ایسے..

حد سے آگے بڑھ گئ چاہت میری...

پہچان لیتا ہوں قدموں کی آہٹ تیری...

ہو اجازت تو سکون زہن میں اتارو...

تیرے ہونٹوں پر رکھی ہے راحت میری.....

بازل حانم کے ہونٹ سراہتے بولتا ہے...

بہت ہو گئی چیپ باتیں بازل یہ لیں کپڑے جائیں اب جا کر نہا کر فریش ہو جائیں......

میری چھوٹی سی جان اسے چیپ باتیں نہیں رومنس کہتے ہیں جو تمہیں نہیں آتا جان من کوئی بات نہیں میں سب سیکھا دوں گا.. وہ اسکے پیشانی پر بوسہ دیتا کہتا ہے....

توبہ توبہ بازل آپ بھی نہ ٹھیک ہے اب پلیز جائیں....

وہ اسے فریش ہونے کا کہہ کر کچن میں چلی جاتی ہے کچھ دیر بعد بازل کپڑے

چینج کر کے کچن میں آتا ہے حانم کو کھانا گرم کرتا دیکھ اس کے پیچھے کھڑا ہوتا

اسکے آپنے ہاتھ اسکے گرد باندھتا اس سے مخاطب ہوا بہت اچھا لگ رہا ہے آج

میرا بچہ.....

با.. باز... بابازل چھوڑے مجھے کام کرنا ہے....

تو تم کام کرو نہ میں نے کب روکا ہے.... وہ وہ اسکے کان کے

پاس آہستہ سے بولا....

میرا دل دل گھبرا رہا ہے بازل نہیں پلیز.... وہ مسلسل آپنے ہونٹوں سے اسکے

چہرے کے نقش نقش کو چھو رہا تھا...

اووتم تو بلش کر رہی ہو وہ اسکا ٹماٹر کی طرح لال چھرہ دیکھ مسکرا کر بولا....

ویسے شرمانا بھی چاہیے اخر کیا کہتے ہیں ہان یاد مجازی خدا ہو آپکا....

ہاہاہا آپکی کتنے بھلڑ ہیں بازل وہ کھانا کھاتے بولی....

دیکھ لو پھر بھی تم یاد تھی....

حانم اگر مجھے تمھارا خیال نہ آتا تو شاید شاید میں مر جاتا تم روز میرے خواب میں آتی تھی ہر سیکنڈ ہر پل تم میرے خیالون میں چھائی رہتی تھی تم میری زنگی کا بہت کیمتی حصہ ہو....

وہ کھانا کھاتے اسے اسکی آپنی زندگی میں اہمیت کا بتا رہا تھا...

بازل اچھا اب آپ اداس نہ ہو ہم ساتھ ہے اور ہمیشہ رہے گے...

انشااللہ وہ مسکرا کر کہتا ہے...

با... باباز ل حانم یک دم نید سے ڈر کر اٹھتی ہے....

کیا ہوا میرا بچہ.... بابازل اسکا ڈرا سہمہ چھرہ دیکھ محبت سے بولا....

بازل.... جی وہ مدہم آواز میں بولی تھی...

جی بازل کی جان...

بازل وہ اسکے سینے پر سر رکھے ایک بار پھر بولی وہ ایسے بول رہی تھی جیسے ابھی

رو دے گی....

جی جی بولیں بازل کی جان.... وہ نرمی سے اس کے بالوں کو سہلاتا بولا....

بازل پتا نہیں مجھے کیا ہوا ہے مجھے چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا آتا ہے

کیوں رونا آتا ہے میری جان کو.....

مجھے ڈر لگتا ہے بازل.... وہ بازل کے سینے سے لگی بازل کی شرٹ مظبوطی

سے تھامی ہوئ تھی...

کیوں ڈر لگتا ہے میرے بچہ کو مجھے بتاو میں تو آپکے ساتھ ہو نہ وہ محبت سے

اسے کہہ رہا تھا وہ جانتا تھا نید میں وہ ڈر گئ ہے....

پتا نہیں آپکو پتا ہے میری آنکھوں میں بھی جلن ہوتی ہے.... یہ کہتے اس آنکھ

سے ایک آنسو گرا تھا...

اللہ اللہ میرا بچہ اس مین رونے والی کیا بات ہے وہ اسکا چھرہ آپنے ہاتھ میں

پکڑتا اسکی آنکھوں پر آپنے لب رکھے....

اور وہ اسکا لمس پاتے ہچکیوں سے رو پڑی تھی...

کیا ہوا میری جان... آج آپکو...

بازل بازل میں نے خواب دیکھا آپکو کیسی لڑکی نے مجھ سے چھین لیا ہے اور

میں آپکے سامنے رو رہی ہو لیکن آپکو کوئ فرق ہیں پر رہا اور آپ اس لڑکی

کے ساتھ مسکرا رہے ہو...

میری جان میرا بچہ وہ جسٹ ایک خواب ہے اس میں ڈرنے والی کیا بات

ہے....

بازل مجھے ہمیشہ آپکے ساتھ رہنا ہے ہمیشہ پلیز کبھی خود سے دور مت کریے گا

مجھے...

جی میری جان میں آپکو ہمیشہ آپنے ساتھ اور آپنے پاس رکھو گا آپنے دل کے

بے حد قریب وہ کہتا اسکو آپنے سینے سے لگا گیا تھا...

اور وہ اسکا لمس پاتے ہی پر سکون محسوس ہوتے اسکے سینے سے لگ کر سو گئ

تھی.....

....

اگلے دن صبح حانم بازل کو یونٹ فون کرتی ہے....

اسلام و علیکم جناب۔۔۔۔حانم اداسی سے کہتی ہے...

وعلیکم اسلام مائی پرینسز۔۔۔وہ مسکرا کر جواب دیتا ہے..

گھر کب آئے گے کیپٹن صاحب ؟ وہ بازل کا ویٹ کرتے کہتی ہے ..

کیوں کوئی ی کام ہے میری پرینسز کو ؟ بازل محبت سے پوچھتا ہے ..

بتائی یں میں نہ کب آئی یں میں گے ؟ وہ ضدی سے انداز مین کھتی ہے...

تھوڑا لیٹ ہو جائی یں گا میرا بچہ کیونکہ ایک میٹیگ ہے وہاں جانا ہے۔۔۔

جلدی گھر آئے آپ تو مجھے بھول ہی گ ئے ہیں۔۔۔

ارے ے کیا ہوا ہے میرا بچہ اتنا اداس کیوں ہے ؟

مجھے آپکی یاد آ رہی ہے۔۔۔

اچھا کتنی یاد ؟ وہ دوسری طرف مسکرایا تھا....

بہت زیادہ۔۔۔ حانم بچو کی طرح حساب لگا کے بتاتی ہے

تقریباں کتنی یاد وہ فون کی دوسری طرف مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

اتنی یاد کے اگر آپ میرے پاس ہوتے تو میں زور سے آپکو ہیگ کرتی اور

آپکے گال پر کس کرتی.....۔۔۔

اچھا ایسی بات ہے پھر تو مجھے جلدی گھر آنا چاہیے۔۔۔

نہیں۔۔۔

پر کیوں آپ ابھی تو کہہ رہی تھی یاد آ رہی ہے۔۔۔۔

اس لیے کے آپ اپنی ساری یہ میٹینگ ختم کر کے آئی یں گے ورنہ آپ جیسے

ہی گھر آئی یں گے میری سوتن کے فون انا شروع ہو جائے گے۔۔۔۔

ہاہاہا میرا بچہ میں بس گھر ا رہا ہوں آپنی پرینسز کے پاس اور فون اوف کر دوں

گاتا کہ آپکی سوتن مطلب اوفس سے کوئی فون نہ ائی یں ٹھیک ہے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے کیپٹن صاحب جلدی آئی یں اللہ حافظ۔۔۔۔

بس ابھی ایا آپنی پرینسز کے پاس اللہ حفظ کہتے اس نے فون بند کیا اور ساری

میٹنگ کینسل کر کے گھر روانہ ہوا۔۔۔

پندرہ منٹ بعد.....

جی میرا بچہ کیا ہوا....

آپکی یاد آرہی تھی.... حانم بازل کو ہگ کرتے کہتی ہے...

اچھاااا جی مطلب آپکے اردے نیک نہیں ہے... ہمم

جی نہیں میرے ارادے بلکل نیک ہے....

ہاہاہا لگ نہیں رہے.... بابازل ہنستے ہوئیں کہتا ہے... جس سے بازل کے گال پر

ڈمپل نمایا ہوتے ہیں اور حانم اس ڈمپل میں کھو سی جاتی ہے....

کیا ہوا ہے میرے بچہ کو کہا کھو گیا.... بابازل حانم کو خیولوں میں کھویا دیکھ

پوچھتا ہے....

ن.. نہی.. نہیں وہ.... وہوہ بازل..

جی جی میرا بچہ.... نہنہیں وہ.. وہ کیا....

بازل آپکے گال پر ڈمپل پڑتا ہے.... وہوہ ابھی بھی اس کے ڈمپل میں کھوئ

ہوئ تھی.....

اہہ ہاں اچھا میرا بچہ مجھے پتا ہی ہیں تھا.... وہوہ مسکرا کر کہتا ہے.....

بازل آپ نے کہاں سے لیا ہے یہ ڈمپل....

آپ نے یہ آنکھیں کہاں سے لی ہے بازل حانم کی ہیرنی جیسی آنکھوں پر لب رکھتے کہتا ہے.....

بازل مجھے دے دیں یہ ڈمپل.... وہ وہ معصومیت سے کہتی ہے....

میری جان یہ پورا بازل آفندی آپکا ہے....

نہیں نہ مجھے آپکا یہ ڈمپل چاہیے وہ اسکے گال پر ہاتھ رکھتے بچوں کی طرح بول رہی تھی.....

میرا بچہ میرے اختیار میں ہوتا تو میں آپکو آپکے کہنے سے پہلے یہ ڈمپل آپکو دے دیتا.... وہ وہ محبت سے اسے سمجھا رہا تھا....

.......کچھ دن بعد

وہ صبح ناشتہ بنا رہی تھی کے جب فون کی بیل پر وہ سب چھوڑ کر فون اٹھاتی

ہے.....

اسلام و علیکم... کون؟

و علیکم اسلام بھابھی میں کیپٹن بشیر کیسی ہے آپ..؟

میں ٹھیک بھای آپ سنائیں کافی ٹائم ہو گیا گھر چکر نہیں لگایا آپ نے....

جی بھابھی بس ڈیوٹی میں مصروف ہوں... بھبھابھی بازل ہے کیا گھر میں...

جی جی بھای گھر ہے بازل میں بلاتی ہو آنکوں...

جی ٹھیک ہے بھابھی.....

......

اسلام و علیکم بازل اسپیکنگ....

و علیکم اسلام بازل سن تجھے کچھ بتانا ہے...

کون ہیں آپ.... وہ وہ مسکرا کر بولا....

بازل مزاق مت کر سیریس بات ہے...

اچھا چل بول نہیں کرتا مزاق...

تجھے ابھی اسی وقت یونٹ انا ہو گا....

کیوں سب ٹھیک ہے نہ... با بازل پریشانی سے پوچھتا ہے...

نہیں ہمیں ابھی آپریشن پر جانا ہے پیچھے سے سینیر کا آرڈر آیا ہے...

اچھاااٹھیک ہے میں آتا ہو....

نہیں نہیں میں گھر سے نکل رہا ہو جاتے ہوئیں تجھے بھی پک کر لوں گا....

چل ٹھیک ہے اجا....

وہ آرمی یونیفارم میں شہزادہ لگ رہا تھا اور حانم اسے تیار ہوتا دیکھ رہی

تھی....

آج ایک آپریشن پر جانا ہے...

جی جلدی آئیں گا...

ہمم لیکن...

اگر شہید ہو جاؤں تو آپنا خیال رکھنا....

دیکھیں پلیز ایسی باتیں مت کیا کریں نہ اللہ آپکو آپنے حفظ و آمان میں

رکھیں....

آمین سم آمیں... لیکن

میری جان یہ سچ ہے کیسی کا کچھ پتا نہیں....

آپ پلیز مت جائیں نہ وہ آنکھوں میں نسوں سمو کر بولی....

میرا بچہ بتانے کا مطلب یہ تو نہیں تھا آپ رو دو اور مجھے جانے نہ دو...

میرا یہ فرض ہے اور میرا جانا بہت ضروری ہے...

پلیز نہ....

میرا بچہ سمجھو آپ ایک آرمی آفیسر کی وائف ہو اتنا حوصلا تو رکھنا ہو گا..

نہیں ہے میرے مین اتنا حوصلا....

نہیں میرا بچہ بہت سمجھدار اور بہادر ہے.... وہ اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے

بولا....

بازل....

جی میرا بچہ....

آپنا خیال رکھیے گا.... وہوہ فکر مندی سے بولی...

اچھا میری چھوٹی سی جان...

اب میں جاؤں گاڑی ویٹ کر رہی ہے میرا... انشااللہ جلدی آجاؤں گا میں

انشااللہ....

جی جائیں اللہ کی آمان وہ آنکھوں میں آنسو لیکن چہرے پر اسمائیل کرتی بولی...

گڈ میرا بچہ میری چھوٹی سی جان وہ اس کی پیشانی پر بوسہ دیتا بولا....

اوکے میں چلتا ہو......اوہ شٹ وہ جاتا جاتا رکا تھا...

کیا ہوا....

میرا کس تو دوں...

جی وہ حیرانی سے بولی تھی....

میری جان میرا کس مجھے کس دو پھر جوئں گا میں...

ابھی...

جی جی ابھی جلدی میری گاڑی ویٹ کر رہی ہے....

اچھا اچھا وہ اس کے گال پر کس کرتی ہے...

افف افف میں نے کچھ نہی دیکھا سچی کچھ ہیں دیکھا میں نے بشیر آنکھوں پر

ہاتھ رکھتا کہتا ہے....

تیری انٹری ہمیشہ غلط ٹائم پر ہی ہوتی ہے...

نہیں ہمیشہ سہی ٹائم پر ہوتی ہے....

بازل اگر تیرا رومنس ہو گیا ہو تو چلیں....

شرم کر آئندہ سے تیرا میرے گھر آنا بند....

کیوں کیوں بھی یہ صرف تیرا گھر نہیں میری بہن کا بھی ہے کیوں بھابھی...

جی جی بلکل بھای....

ہمم تم دونوں بھای بہن ایک جیسے ہو..

ہاہاہا چلیں اب گاڑی ویٹ کر رہی ہے...

ہاں چلوں.... تم میں آیا بس...

اوکے بشیر کہتا مسکراتا ہوا کمرے سے باہر جاتا ہے...

میرا بچہ بہت اچھا ہے بازل حانم کی پیشانی پر بوسہ دیتے کہتا ہے....

آپ بھی بہت اچھے ہیں بازل....

اللہ حافظ. میرے ہیںڈسم فوجی....

خدا حافظ میری جان میرا بچہ.... وہ وہ کہتا آپنے آپریشن کے لیے روانہ ہوتے

ہی.....

....

یہ منظر ایک گودام کا تھا جہاں ٹیر سیر ٹ کا کا عملہ فوج کے خلاف کام کرتا

تھا...

آگے بازل اور اسکے پیچھے بشیر اور انکے کچھ ساتھ بنا آواز کیے اس گدام مین

چھاپا مارتے ہیں... کہ اچانک ان پر ٹیریرسٹ کا حملہ ہوتا ہے اور اسکے جواب

مین بازل کی فوج بھی حملہ کرتی ہے اور دونوں طرف سے گولیون کا شور

شروع ہوتا ہے بازل اور اسکی سرچ ٹیم ایک ایک کر کے سارے ٹیر اسٹ کو

مار گراتے ہیں...اواور ایک پھر پورے اس گدام کا جائزہ لے رہے ہوتے ہیں

کہ بشیر کا پیر کیسی چیز سے ٹکراتا ہے وہ ٹارچ جلا کر دیکھتا ہے اسے ایک لڑکی

ملتی ہے....

کیپٹن بازل یہ دیکھیں لڑکی لگتا ہے بے ہوش ہے.... بشبشیر پروفیشنل طریقے

سے بولتا ہے...

یہ.... یہیہ یہان کیسے....؟ بازل شاکڈ سا پوچھ رہا تھا.. لگلگتا ہے ٹیرارسٹ کے

ساتھ ملی ہوئی تھی تم جانتے ہو اسے...

ہمم ہاں ابیحہ ہے یہ بشیر... وہوہ اسے دیکھتا بول رہا تھا...

وہی ابیحہ....؟ بشیر کنفرم کرتا ہے....

ہاں وہی... یایار رروہی ابیجہ ..

اَچھااسے ابھی ہوسپیٹل پہنچاتے ہیں شاید زندہ ہے یہ بشیر اسکی سانسین

چک کرتا بولتا ہے....

ہان شاید اسی سے سب پتا چلی گا آب....

ہاں سہی کہتے ہو.... بشبشیر اسے ہوسپیٹل پہنچاتا ہے....

اگلے دن کی صبح....

آپ آج وآپس جلدی جارہیں ہیں....

ہاں جی جان کام ہے بس....

آپ رات مین بھی دیر سے آئیں تھے....

سوئیٹ ہاڑت ایک فوجی سے شادی ہوئی ہے تو یہ سب تو برداشت کرنا پڑے

گا....

ہمم....

اداس نہ ہوا ابھی اجاؤ گا....

اچھا ناشتہ تو کر لین...

نہیں میں آفس مین کر لو گا جانم.... وہ وہ اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے کہتا ہے.....

......

کچھ پتا چلا بشیر وہ ڈائریکٹ ہسپیتل آیا تھا....

نہیں یار ابھی ہوش نہیں آیا اسے.....

آپکی پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے آپ مل سکتے ہیں ان سے...

ڈاکڑ انکے پاس آتا مسکرا کر کہتا ہے....

تھکینکیوں ڈاکڑ.... وہ وہ دونوں کھتے اس روم مین جاتے ہیں جہاں ابیحہ

تھی....

تم کیا کر رہی تھی وہاں اس گدام میں.... باباز ل کمرے میں داخل ہوتے ہی

اس کے پاس جا کے سوال بوچھتا ہے....

مجھے.... مجمجھے نہیں پتا میں کیسے گئ....

تم اس گدام میں بے ہوش پڑی تھی اور تمہیں کچھ پتا ہی نہی ہے

انٹریسٹنگ.....

میرے پیچھے گنڈے لگ گئیں تھے میں ان سے بچتے بچاتے وہاں گئ تھی.....

مجھے صرف سچ سنا ہے ابیحہ صرف اور صرف سچ.... باباز ل غصہ سے بولا تھا کہ

ابیحہ نے آپنی آنکھیں ڈر سے بند کی تھی....

بازل یار آرام سے وہ ڈر رہی ہے... بشبشیر اس کو شانت کرتے ہوئیں بولا...

بشیر یار رر.... باباز ل نے کچھ کہنا چاہا....

اچھا رک تم چپ ہو میں پوچھتا ہو اس سے آرام سے....

پلیز آپ سچ بتائیں آپ اس گدام میں کیوں موجود تھی....

آفیسر مجھے سچ کچھ نہیں پتا میں گنڈوں سے بچ کر گئ تھی مجھ سے قسم اٹھوالیں

میں سچ کہہ رہی ہو.... وہ آنکھوں میں آنسو لا کر بولتی ہے....

اوکے اوکے ریلکس آپ یہ بتائیں آپ بازل کو پہلے سے جانتی تھی...؟

جی دوست تھا.....

جھوٹ جھوٹ بول رہی ہے....

بازل چپ میں پوچھ رہا ہو نہ یارررر....

جی بولیں آپ... وہ وہ ابیحہ کی طرف دیکھ کر کہتا ہے....

ہم دوست تھے اور یہ مجھے پسند کرتے تھے اور مجھے گفت بھجواتے تھے مجھے پتا تھا یہ مجھے پسند کرتے ہیں لیکن مین کیسی اور کو پسند کرتی تھی جب مجھے انہوں نے شادی کا کہا تو مین ڈر گئ تھی اور اسی ڈر میں میں نے آپنا نمبر چینج کر لیا اور جب میں نے آپنی فیملی سے آپنے پسند کے لڑکے سے شادی کا کہا تو میری

فیملی راضی نہیں ہوئی اس نے کہا ہم بھاگ کر شادی کر لیتے ہیں اور اس کے

کہنے پر میں گھر سے بھاگ گئی لیکن اس نے مجھ سے بے وفائی کی وہ مجھ سے

پیسے اور ساری جیولری لے کر بھاگ گیا مجھے چھوڑ کر چلا گیا..... وہ وہ ء

یہ سب بتاتے ہوے رو رہی تھی.....

او کے او کے آپ پلیز روے مت ریلکس رہے ہیں آپ....

بازل پلیز مجھے معاف کر دو مین جانتی ہو میں نے غلط کیا ہے....

مکار عورت... با بازل کہتا روم سے باہر نکل گیا تھا...

آپ رونا بند کریں میں دیکھتا ہوا سے... وہ وہ اسے حوصلہ دیتے روم سے باہر

بازل کے پاس آیا تھا......

یار رہو سکتا ہے وہ سچ کہہ رہی ہو....

وہ وہ مکار عورت سچ بول رہی ہو گی تجھے یقین ہو سکتا ہے مجھے نہی....

یار ر تم ایک کیپٹن ہو ٹھنڈے دماغ سے سوچو پلیز مین جنتا ہو اس نے بہت برا

کیا ہے تمھارے ساتھ لیکن یار ر اس کو اس کے کیے کی سزا مل گئ ہے وہ سچ

میں شر مندہ ہے.....

اچھا مان لیا وہ شر مندہ ہے وہ سچ بول رہی ہے یار ر جو اس نے بے وفائی کی

اسکا کیا....؟

یارررد یکھ اللہ کے ہر کام میں مسلیحت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے تجھے اور بھابھی

کو ملانا تھا اور اسکا وصیلہ ایچہ بنی بس اب تو اسے معاف کر دیں نہ دیکھ کتنی

معصوم ہے وہ لڑکی.... بشبشیر مسکرا کر بولا.....

ہمم تو ایسے بولو نہ دل آگیا ہے صاحب کا انکی معصومیت پر...

یہی سمجھ کر معاف کر دیں آپنی بھابھی کو....

ہممم ہاں ٹھیک ہے صرف تمھاری واجہ سے معاف کر رہا ہو میں اسے.....

شکریہ یارررا سے کہتے ہیں ریل بڈی چلو میں اس کے ڈسچارج پیپر بنوا کر لاتا

ہو.....

رکھو گے کہاں اسے....

یار رر آپنے گھر تو شادی کے بعد لے کر جاؤ گا نہ کچھ ٹائم کے لیے آپنی بھابھی

کو آپنے گھر رکھ لو....

نہیں یار رر میں رکھ لو لیکن جانم....

یار رر بھابھی کو تم سمجھا دینا....

یار رر نہیں وہ ڈر جاتی ہے مجھے کیسی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر وہ اگر خواب میں

بھی کیسی لڑکی کو میرے ساتھ دیکھتی ہے تو رو دیتی ہے.... نہنہیں میں اسے

رولانا نہیں چاہتا...

ہاہاہاہاہا اچھا اچھا میں بھابھی کو خود سمجھالوں گا کچھ ٹائم کی بات ہے تم نے آپنی

شادی میں تو بلایا نہیں لیکن میں بلاؤ گا.....

.....

کون دروازہ کی دستک پر حانم حیرانی سے پوچھتی ہے....

حانم میں بازل جان گیت کھولو....

اچھاااابس آئ حانم مسکرا کر کہتی گیٹ کھلنے جاتی ہے....

آپ آگئے بازل.... بابازل کو کیسی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر اسکی باتوں کو بریک لگتی ہے اور یک دم اسکی آنکھوں میں پانی جمع ہونا شروع ہوتا ہے....

.

حانم.... وہ وہ کچھ کہتا اس سے پہلے وہ کمرے بھاگ چکی تھی.....

ابیجہ تم بیٹھو میں دیکھ کر آتا ہو....

کیا ہوا ہے... بشبشیر کار پارک کرتے آکر پوچھتا ہے....

جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا....

اووو مطلب بھابھی ناراض... چلچل کوئی نہیں منا لیں گے....

حانم میری جان میرا بچہ گیٹ کھولو....

مجھے بات نہیں کرنی....

اچھا میرا بچہ میری جان سنو تو....

آپ بہت برے ہیں آپ گندے ہیں....

جی جی میری جان میں سب ہوں رو تو مت گیٹ کھولو....

نہیں کھولو گی.... جائیں رہیں اسی کے پاس جس کو آپنے ساتھ لائیں ہیں....

دیکھوں اگر اب گیٹ نہیں کھولا تو میں نے چلے جانا ہے اس کے پاس.....

اس کی اس دھمکی پر چھٹکے سے گیٹ کھلتا ہے....

گڈ گرل.... میرا ابچہ جیسے تم سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے....

کون ہے وہ.... ؟

ابیحہ...

وہی ابیحہ جس نے آپکو مجھ سے چھینا تھا....

ہمم وہی ابیحہ....

نہیں ابھی اسی وقت اسے گھر سے نکالیں وہ و؛ پس آ گئی ہے آپکو مجھ سے چھیننے....

نہیں نہیں میری جان میرا ابچہ ایسا کچھ نہیں میں تمھارا تھا تمھارا ہوں اور تمھارا

ہی رہوں گا وہ اسکا چہرہ آپنے ہاتھ میں لیتے اسکے آنسو صاف کرتا کہتا ہے....

وہ یہاں کیوں ای ہے....

اسے میں نہیں لایا بشیر لایا ہے وہ اسے پسند کرتا ہے وہ چاہتا ہے میں اسے کچھ

ٹائم یہاں رکھو کیوں کے اسکی تو فیملی ہے نہیں وہ اکیلا ہے اور وہ اسے آپنے

ساتھ نہیں رکھ سکتا اس لیے ہم رکھے ابیحہ کو آپنے پاس وہ کچھ ٹائم بعد اس

سے شادی کر لیں گا.....

پکہ....

پکہ پرومس....

وہ واپس ہمارے بیچ میں نہیں اے گی..

میری جان کبھی بھی نہیں آئیں گی....

اب میرے ساتھ چلو بشیر بھی آیا ہوا ہے....

ہمم چلیں...

اسلام و علیکم بشیر بھا بھی اسلام و علیکم ابیحہ...

و علیکم اسلام میری پیاری بہن....

یہ کون ہے...؟ ابیحہ اسے بازل کے ساتھ یوہاتھ پکڑا دیکھ پوچھتی ہے....

ہمم میں بتاتا ہو.... بازل مسکرا کر کہتا ہے...

یہ میری جان میرا ابچہ میری زندگی مختصر یہ کے چھوٹی سی بیگم ہے ہماری یہ

بازل مسکرا کر کہتا ہے...

حانم.... ابیحہ مسکرا کر کہتی ہے...

جی جی بلکل حانم بھابھی اور میری بہن اب کی بار بشیر مسکرا کر کہتا ہے....

اچھا رات کافی ہو گئی ہے میں چلتا ہو پھر کل ملاقات ہوتی ہے... بشیر اٹھتے

ہوئیں کہتا ہے....

ہاں بھئی اب تو جناب کے روز چکر لگے گے....

ہاہاہاں بلکل اب تمھاری بھابھی کے دل میں جگہ بنانی ہے تو چکر تو لگانے

پڑے گے...

ہاں ہاں بلکل....

اچھا اللہ حافظ شب بخیر بشیر کہتا آپنے گھر چلا جاتا ہے.....

آئیں ابیحہ آپی میں آپکو آپکا روم دیکھاتی دیتی ہو...

ہمم...

حانم اسے لاونج کے ساتھ والے گیسٹ روم میں لے کر جاتی ہے....

حانم روم میں آؤ جلدی.... نازل آواز دیتا کہتا ہے

جی بازل آئی...ابیحہ آپی یہ آپکا روم ہے کام ہو تو بلا لیجیے گا....

ہمم ہاں ٹھیک ہے.... وہ وہ بمشکل مسکرا کر کہتی ہے...

گڈ نائٹ حانم اسے مسکرا کر کہتی آپنی روم میں آتی ہے....

جی بولیں...

کہاں تھی میڈم آپ....

میں ابیحہ آپی کو روم دیکھا رہی تھی...

دیکھا دیا...؟

جی....

چلو ادھر او میرے پاس وہ اسے اسے آپنے سینے سے لگاتا کہتا ہے....

جی جی بولیں....

تمھارے لیے ایک سرپرائز ہے.... وہ مسکرا کر بولا...

وہ کیا...

گیس کرو....

آپ گجرے لائیں ہونگے میرے لیے....

نہیں...

پھول....؟

نہیں....

بتائیں نہ کیا ہے...

گیس کرو...

کیا ہے بازل بتائیں نہ پلیز ورنہ میں رودو گی...

اچھا ایک منٹ روکو...یہ یہ دیکھو وہ سائیڈ دراز سے ایک گفٹ نکال کر دیتا

ہے...

کیا ہے اس میں....؟

کھول کر دیکھو...

وہ ایسا ئیٹمنٹ میں جلدی جلدی گفٹ کھول کر جیسی ہی دیکھتی ہے سامنے

ناول تھا ناول نہیں ناولز تھے....

بازل سیریسلی وہ خوشی سے کہتی ہے....

جی بازل کی جان...

تھکینکیوں بازل تھکینکیوں سوچ....

وہ اسکے لیے ایک نہیں دو نہیں بہت سارے ناولز لایا تھا وہ نام پڑھنا شروع

کرتی ہے...

عکس...

پیر کامل...

اب حیات....

جنت کے پتے...

یارم....

بازل اتنے سارے ناولز.... وہ حیرانی سے کہتی ہے...

جی بازل کی جان یہ سارے ناولز آ چکے ہیں اور ہم ساتھ میں پڑھے گے یہ....

سچی...

جی میرا بچہ سچی مچی....

تھکینکیوں بازل وہ خوشی سے بازل کے گال پر کس کرتی ہے...

اگر مجھے پتا ہوتا ناولز لا کر دینے سے مجھے کس ملے گی تو پہلے ہی لا دیتا.....

نہیں وہ بس میں.... وہ اٹھتے ہوئیں کہتی ہی....

نہی وہ میں بس کہا میڈم کہاں چلی...

یہ سامنے اسڈی ٹیبل پر رکھنے لگی ہو....

اچھا جاؤر کھ کر او...

کیوں.؟ وہ حیرانی سے پوچھتی ہے....

رکھ کر آو بتاتا ہو.....

جی.... وہ بکس کر آتی ہے...

.ادھر اووہ آپنے دونوں ہاتھ کھولتا کہتا ہے وہ خاموشی سے اسکے سینے پر سر

رکھتی ہے....

میں تمہیں اچھا نہیں لگتا کیا....

نہیں نہیں ایسا نہیں آپ اچھے ہیں.... وہوہ اس کے سینے سے سر اٹھا کر جلدی

جلدی بولتی ہے....

اچھاااا اسر ادھر رکھو وہ واپس اسکا سر آپنے سینے میں رکھتا ہے...

پھر مجھ سے دور کیوں بھاگتی ہو....

نہیں میں کب بھاگی آپ سے دور....

پتا ہے مجھے میرے پاس نہیں آتی تم....

نہیں میں آپکے پاس آتی ہو دیکھیں ابھی بھی آپکے سینے پر سر رکھا ہوا ہے....

وہ بچو کی طرح بات کلیر کرتی ہے..

یہ والا پاس نہیں یہ والا پاس وہ اسکا چھرہ آپنے چھرے کے قریب بے حد

قریب کرتے کہتا ہے....

بازل جی مجھے نیند آرہی ہے پلیززز...وہوہ جلدی سے وآپس اسکے سینے میں

چھرہ چپاتی ہے....

ہمم جی میری جان سوجاؤ.... وہ اس پر آپنا حصار مضبوط کرتے کہتا ہے....

میری کال پر یڈ ہے مجھے بھی جانا ہے.... وہ وہ اس کے بالوں پر لب رکھتے

آنکھیں بند کرتا ہے.....

....

اسلام و علیکم بازل....

و علیکم اسلام...

آپ کب آئیں بازل جی...

بس آ بھی آیا میری چھوٹی سی جان...

اچھا بازل کیسا رہا آپکا آج کا دن...

بہت اچھا...

کیسی رہی آپکی پریڈ.....

بہت اچھی لیکن...

لیکن میرے میرے فوجی کیا ہوا....

بہت تھک گیا ہوں... وہ سچ میں تھک گیا تھا...

اچھاااا....

جی.... میری جان

اچھا آپ فریش ہوں جائیں میں چائے بنا کر لاتی...

ہمم لیکن مجھے آپ چاہیے...

مطلب... وہ نہ سمجھی سے پوچھتی ہے..

میری جان میری تھکن آپ سے باتیں کر کے اتریں گی

..

میں بس چاے بنا کر لائ....

ہمم ٹھیک ہے جلدی آئیں...

کچھ دیر بعد...

جی یہ آپکی چائیں..

تھیکیئوں...

تھکن اتری آپکی...

نہیں....

مطلب

مجھے آپکی طلب ہے میری جان...

آپ سے میری تھکن اتریں گی...

بازل جی میں کیسے اتارو آپکی تھکن اچھا آپ لیٹے میں آپکا سر دبا دیتی ہوں...

نہیں...ایسے بھی نہیں اترے گی میری تھکن....

پھر کیسے اتریں گی....

میں جیسے بولوں گا آپ کرو گی...

جی کرو گی...

پکہ...

جی پکہ... وہ بچو کی طرح بولی....

اچھا بازل جی جان میرے قریب آو... وہ آپ ھ ہاتھ اسکی قمر کے گرد کرتا

بولا...

جی آگی ٔبولیں...

اور پاس اونہ...

جی آگی ٔ بازل جی...

ہمم مجھ سے اظہار محبت کرو آج مجھے سکوں چاہیے....

یہ کیسے کرتے ہیں...

بازل کی جان میرا بچہ بہت آسان ہے آپ نے کہنا ہے میرے بازل جی میں

آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں.... وہ اسکی قمر کو سہراتے بولا....

کیا؟

ہمم دیکھوں کتنا آسان ہے اب بازل کی جان جلدی سے بولو... وہ ابھی بھی

اس کے حصار میں تھی...

ب... با... بازل.... م..یں... کیسے ؟

ششششش بازل کی جان بہت آسان ہے وہ اس کے لبوں پر آپنی شہادت کی انگلی

رکھتا بولا....

اگر آپ بولو تو میں آپکو سکھا وا ظہار محبت بول کر بھی اور آپ ی جس کو عمل

کر کے بھی دیکھتا ہون...

نہ... نہیں بازل جی وہ اس کے حصار میں گبھرا کر بولی....

کیا نہیں شاہ کی جان....

میں کرتی ہو نہ اظہار....

جی کرو پھر...

بازل جی میں آپ سے محبت کرتی ہوں.....

ایک بار پھر سے...

با... بازل جی.. می... میں آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں....

ایک بار پر بازل کی جان وہ اس کے لبوں کو آپنی شہادت کی انگلی سے رب کر

رہا تھا....

اچھا کر رہی ہوں سپ تھوڑا تو پیچھے ہوں...

نہیں ایسے ہی کہوں....

بازل جی میں آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں میں آپکو کبھی کھونہ نہیں

چاہتی.. آئی لیو یو..... وہ ایک ہی سانس می سب بو گئ تھی....

جی جی بازل کی جان کی آرام سے میں جانتا ہوں آپ مجھ سے محبت کرتا

ہوں..... میں پاس ہی ہوں آپکے.. وہ اس کے لبوں کو انگھوٹے سے چھوتا

بولا....

بازل جی... وہ اسکی کربت سے کنفیوز ہوتے ہوئیں بولی.....

جی شاہ کی جان...

میں جاؤ....

کیوں آپ میری بیوی ہو اور میں اتنا تھکا ہوا ہوں خیال نہیں رکھو گی آپنے

بازل کا.....

رکھنا ہے نہ بازل جی آپ جو بولے گے وہ کرو گی میں....

ہمم گڈ شاہ کی جان....

سنو...

جی...

اظہار محبت ایسے کرتے ہیں جیسے میں کر رہا ہوں...

کیسے بازل....

ایسے میں آپنی محبت کا اظہار دل کھول کر کرو گا... وہ اس کے کان میں

سر گوشی کرتا بول کر اس کی گردن پر ہونٹ رکھے....

بازل. جی ابھی اس کی بات مکمل بھی نہیں ہوئ تھی.. کہ وہ اس کے ہونٹوں

کو آپنی گرفت میں لے چکا تھا.....

....

بشیر گھر کے اندر جاتا جاتا ابیحہ کو باہر سہن میں چکر لگاتا اسکے پاس آ کر رکا تھا.....

اسلام و علیکم میم کیسی ہے آپ....؟

و علیکم اسلام سر میں ٹھیک آپ کیسے ہے...؟

میں بھی ٹھیک آپکے سامنے ہو میم...؟

آپ مجھے بہن کہہ سکتے ہیں میم مت بولیں...

استغفر اللہ نہ کریں کے مجھے کبھی آپکو بہن بولنا پڑے...

ابیحہ اس کے استغفر اللہ کہنے پر مسکرای تھی....

آپ سے ایک بات بولو.....

جی... سر سر بولیں...

سر نہیں بشیر بولیں مجھے بہت اچھا نیم ہے میرا...

اوکے...

آپ ماشااللہ مسکراتی بہت اچھا ہے....

شکریہ...

بس شکریہ...

کیوں کچھ اور بھی کہنا تھا...

آپ میری تعریف نہیں کرے گی...

ہاہا آپ بھی ماشااللہ بہت اچھے ہیں...

تھکینس سب یہی کہتے ہیں وہ ایک ادا سے بولا تھا...

کون کافی لڑکیاں لکین میں انکی بات پر دھیان ہیں دیتا...

کیوں؟

کیوں کے میں کیسی کو دل دے بیٹھا ہو...

اچھا وہ کون ہے خوش نصیب سر...

آپ...

کیا...؟

جی آپ... کیکیوں کیا ہوا....

سر آپ ابھی میرے ماضی.... وہو وہ کچھ کہتی کے بشیر نے بولا....

میں آپکو آپکا ماضی جانتا ہو شاید آپ نے ہی س

ہوسپیٹل میں بتایا تھا اور اس پیچھلا بھی کوئ ماضی ہے تو میں وہ جاننا نہیں چاہتا

کیوں کے میں آپکے حال کو جنتا ہو میرے لیے اتنا کافی ہے....

لیکن سر...

سر نہیں بشیر بولنے کے عادت ڈال لیں کیوں کے میں بازل سے آپکے اور

آپنے رشتہ کی بات کرنے جارہاہو...

آپ سے اجازت چاہیے....

کیسی اجازت...؟

آپ مجھ سے شادی کرے گی...

Will you marry me...?

پلیز انکار مت کریے گا بہت امید سے پوچھ رہاہو...

میں انکار کیسے کرو آپنے مجھے منع کر دیا انکار کرنے سے.... وہ مسکرا کر بولتی

گھر کے اندر چلی گیٔ تھی....

بشیر تم کب آئیں اواندر راو....

ہاے ے میں آج بہت بہت خوش ہوں بازل بہت زیادہ وہ اسے گلے ملتا

خوشی سے کہتا ہے

کیا ہوا ہے....

مجھے میرا جواب مل گیا بازل مل گیا جواب....

کیسا جواب...؟

وہ راضی ہے ابیحہ راضی ہے مجھ سے شادی کرنے کو

اوو دیس گریٹ پہلی ملاقات میں ہی تم نے راضی کر لیا جانی گڈ...

پہلی نہیں دوسری پہلی ملاقات ہوسپیٹل میں ہوئ تھی...

چل حانم کو بتاتے ہیں ویسے ابھی ہے کہا ابیحہ مجھ سے بات کر کے اندر ای تھی

شاید روم میں ہو وہ حانم کہتی ہے...

ابیحہ آپی چاے پی لیں...

جی آئ وہ لاونچ میں آکر بیٹھتی چاے اٹھاتی حانم کے ساتھ بیٹھتی ہے....

اور کیا سوچا ہے شادی کا بھئ...

میں راضی ہو اور ابیحہ بھی راضی ہے....

سچی ابیحہ حانم خوشی سے کہتی ہے....

جی سچی مچی......

واو و کتنا مزا اے گا بشیر بھای کی شادی پر......

بھابھی بہت بھوک لگی ہے پلیز کھانا لگا دیں....

جی جی بھابھی ضرور....

میں ہیلپ کرو...؟

نہیں ابیحہ آپی آپ تو کچھ دن کی مہمان ہو آپ بیٹھو میں کر لوں گی....

کچھ دیر بعد...

آجائیں سب کھانا لگ گیا ہے...وہ وہ آواز دیتی کہتی ہے اور سب ایک خوشگوار

مہول میں کھانا کھاتے ہیں...

اچھا بھابھی میں چلتا ہو...

چاے تو پی کر جائیں بھای نہیں بھا بھی انشاللہ کل او گا پھر....

پاآپ خیال رکھیے گا میری امنت کا بشیر حانم سے کہتا ابیھہ کو ایک آنکھ ونگ

کرتا دیکھتا ہے....

چل ٹھرکی بہت ہو اانشاللہ کل ملتے ہیں یونٹ مین...

ہاہاہاانشاللہ اللہ حافظ کہتا وہ چلا جاتا ہے...

ابیحہ آپی آپ چاے پیو گی...

نہیں میں سو گی حانم...

او کے...

بازل آپ چاے پیے گے نہ...

ہاں ہاں بلکل میں لان میں جارہاہو تم چاۓ وہی لے آنا...

جی ٹھیک ہے باہر سردی ہے تو آپ شال لے کر جائیں گا...

جی میری سرکار جو آپکا حکم....

بازل آپنے گرد شال لپیٹے لان کے نیم نیم گھاس کے ساتھ فرش پر بیٹھا تھا....

بازل یہ لیں آپکی چاۓ حانم اسے کپ پکڑاتی اس کے پاس بیٹھتی ہے....

مجھے لیکچر دے رہی تھی تمھاری شال کہاں ہے...

کمرے میں بھول گئ وہ مسکرا بولی...

ہمم جنتا ہو میں سردی لگ گئ تو...

نہیں ہوتا کچھ...

یہ لو شال بازل آپنی آدھی شال حانم پر دیتا اسے آپنے حصار میں لیتا ہے....

نازل....

جی بازل کی چھوٹی سی جان.....

بازل مجھے کچھ کہنا ہے آپ سے....

جی میرا بچہ کہوں....

بازل مجھے آپ سے عشق ہو گیا ہے.....

کیا... کیکیا کہا ایک بار پھر سے کہوں... وہ وہ چائے کپ سائیڈ پر رکھتا حیرانی

سے بولا....

بازل آپ بہت اچھے ہیں مجھے آپ سے عشق ہو گیا ہے....

مجھے پتا تھا تم مجھ سے ایک دن اظہار ضرور کرو گی....

اچھا اور وہ جو آپ نے مجھ سے صبح کروایا تھا.....

آرے وہ تو میں نے کروایا تھا نا ابھی آپ نے میڈم خود کیا ہے...

بازل کی جان بازل بھی تم سے عشق کرتا ہے اب تم میری شدتوں کو سہنے

کے لیے تیار ہو جاؤ..... وہ شرارت سے ہنستا ہوا کہتا ہے...

طوبہ طوبہ بازل کتنے بیشرم ہے آپ میں بہت معصوم ہو....

ہاہاہا جی میرا بچہ بہت بہت معصوم ہے....

اب وہ آپنے انگلیوں کو اس کے بالوں میں الجھا رہا تھا....

ب.. بازل میرے بال خراب مت کریں....

میرا بچہ میں خراب نہیں ٹھیک کر رہا ہو....

دور ہو بازل آپ.... وہ وہ بازل کو خود سے دور کرتی ہے...

سردی لگ جائیں گی میری جان کو...وہ وہ واپس اسے خود کے قریب کرتے

اس پر شال دیتا ہے....

یہ آپ میرے بالوں کو سلجھا رہیں ہیں یہ الجھا رہیں ہیں....

میری چھوٹی سی جان میں تو آپکے بالوں کو سلجھا رہا ہو جیسے تم مجھ میں سلجھی

ہوی ہو ایسے.... وہ اسے خود سے اور قریب کرتے بولتا ہے....

بازل سردی کی راتیں کتنی اچھی ہوتی ہے اور رات کو جو یہ خشبو آتی ہے کتنی

اچھی لگتی ہے نہ....

ہمم....وہ اس کے بالوں میں گم کہتا ہے....

آپکو سب سے زیادہ اچھی خوشبو کونسی لگتی ہے....؟اس نے مسکرا کر پوچھا....

مجھے سب سے زیادہ اچھی خشبو تمھارے بالوں کی لگتی ہے وہ اس کے

خشبو محسوس کرتا بولا تھا جس پر حانم شرامائ تھی....

اچھاااا کبھی خود پر بھی دھیان دے آپکے بال ایسے ہیں جیسے کبھی بنائے ہی نہ

ہو وہ اس کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھرتی بولی....

تم تو جیسے روز بناتی ہو آپنے بال...

جی بلکل میں روز آپنے بال بناتی ہو تبھی تو آپکو اچھے لگتے ہیں میرے بال....

یہ موہ موہ کے دھاگے میری انگلیوں سے جا الجھے.... وہاس کے بال انگلیاں

پھیرتا اگانا گنگنا شروع کیا...

یہ موہ موہ کے دھاگے میری انگلیوں سے جا الجھے....

کوئ ٹوح ٹوح نہ لاگے کس طرح یہ گرح سلجھیں.....

کتنی بری آواز ہے بازل بند کرے گانا گانا....

تمہیں میری آواز بری لگتی ہے ہاں اس لیے آواز سنے کو ترستی ہو اور جب

میں ناراض ہوتا ہو تو میری آواز سننے کے لیے مجھے بار بار کال کرتی ہو ہمم

بتاؤ.... وہ زرا تیواری چھڑ اکر بولتا ہے....

وہ آپنی جیب سے سیگریٹ جلانے لگا تھا کے حانم اس سے سیگریٹ چھین کر

آپنے پاؤں کے نیچے مسلتی ہے...

ہاے رے اس سیگریٹ کی قسمت میں قربان وہ ایک اداس سی شکل بنا کر

بولا.... جس پر حانم کھلکھلا کر ہنسی تھی....

آپ پاگل ہیں بازل بلکل پاگل....

ہاں نہ تمھاری محبت میں ہو گیا ہو پاگل...

بازل کتنی اچھی ہوا چل رہی ہے کتنا سکون ہے یہاں میں آپکے کھندے پر سر

رکھ لو....

جی میرا بچہ رکھ لو یہ پورا کا پورا بازل افندی آپکا ہے...

بازل آپکو میری قسم ہے آپ آئندہ سیگریٹ نہیں پیے گے پیے گے کیا آپ

ہاتھ بھی نہیں لگاے گے....

اوکے آپکا جو حکم میری چھوٹی سی جان...

پکہ پرومس...

جی پکہ پرومس....

بازل آپ سے ایک بات کہوں....

جی میری زنگی کہوں...

زنگی صرف حسین آپکے ساتھ ہے آپ جانتے ہیں جب آپنے چھوڑا تھا مجھے تو

میں نے جینے کی تمنا چھوڑدی تھی بلکل میں نے خودخوشی کی کوشش کی یہ

جانتے ہوئیں بھی خودخوشی حرام ہے لیکن ایک دن میں آپنے کمرے کی بلکنی

میں کھڑی تھی اور مجھے اس ٹائم ازان کی آواز آئ اور تب میں نے سوچا جب

نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مل سکتے ہیں تو اللہ کا بندہ کیوں نہیں اور پھر میں نے

نماز پڑھنا شروع کی اور پھر ایک سال بعد میری دعا پر کن کہا گیا میری دعا

قبول ہوئ اور اب آپ صرف میرے ہیں صرف اور صرف میرے اب

میں آپکو کیسی کو بھی نہیں دونگی زرہ سے بھی میں آپکو کیسی کو نہیں دونگی....

ہاہاہا اوکے میری جان ٹھیک ہے مت دینا میں ہمیشہ آپکے ساتھ آپکا بن

کے رہوں گا....

وہ بولتے رکا تھا اس نے حانم کی طرف دیکھا تو وہ سو چکی تھی وہ نرمی سے اسکو

آپنی بانہوں اٹھا کر لاتا اس کو بیڈ پر لٹاتا ہے اس پر کمبل ٹھیک کرتا ہے اور

دوسری طرف خود اسکی طرف چھرہ کرتے وہ خدا اشکر اادا کرتا ہے.....

پیچھے سے انکی ہمیشہ کی خوشیوں کے لیے دعا کی تھی کیسی نے....

....

ابیحہ آپی میں سوچ رہی ہو کیوں نہ ہم شاآپنگ پر چلیں آپکی شادی بھی تو

قریب آنے والے ہیں....

ہم کیون نہیں چلتے ہیں.... ابیحہ اور حانم کچن میں کام کرتی بات کر رہی تھی

بشیر انکے پاس آتا ہے....

ہیلو.... بیوٹی فل لیڈیس کیا ہو رہا ہے....؟

کچھ نہیں بھای ہم سوچ رہیں تھے شاپنگ پر جائیں آج آپ آ گئیں اچھی بات

ہے آپ بھی ساتھ چلیے گا.... حانم پلین بناتی ہوئ بولی.....

ہاہاہااوکے بھابھی یہ بتائیں کیپٹن بازل آفندی صاحب کہاہے.....

بھای آج وہ سنڈے ہے نہ تو سو رہے ہیں آپ روکے یہاں ابیحہ سے باتیں

کری میں اٹھا کر لاتی ہو....

نہیں نہیں بھابھی آپ نہیں میں اٹھا کر لاتا ہوا سے.... وہ وہ آپنے زہن میں ایک شیطانی پرینک کا سوچ کر خوشی سے بولا....

بازل آٹھ جائیں کافی ٹائم ہو گیا ہے.... بشیر لڑکی کی آواز نکال کر کہتا ہے....

میری جان سونے دو آج تو اتوار ہے.... با بازل نیند-میں بولتا آپنے اوپر کمبل ٹھیک کرتا واپس سو گیا تھا....

نہیں نہ پیارے جبی جی اٹھیھں نہ پلیز.... بشبشیر دھیمی ہنسی ہستا بازل کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا....

آج بڑا پیار آ رہا ہے مجھ پر بہت رومینٹک طریقہ سے اٹھا رہی ہو... بابا زل بند

آنکھوں سے کہتا ہے...

جی ازل آج آپ بہت اچھے لگ رہیں ہیں نہ سوتے ہوئے اس لیے....

یرا بچہ اجاؤ تم بھی میرے ساتھ سو جاؤں.... بابا زل بند آنکھوں سے بشیر کو

سینے سے لگاتا اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا....

مائیں لیٹل اینجل کل تو تمھارے بال اتنے پیارے سلکی خوشبودار تھے آج انکو

کیا ہوا ہے....

کیوں کہ میں بھابھی نہیں آپکا پیارا معصوم ننھا سا دوست بشیر ہو..... وہ ہوہ اس

کی گرفت سے آزاد ہوتا ہنستے ہوئیں بولا.....

مطلب... وہوہ نہ سمجھی سے آنکھیں کھولتا ہے...

حملہ حملہ حملہ ہو گیا ہے بچاؤ اتنی خوفناک شکل دیکھ لی میں نے..... بابازل چیختا ہوا بولا....

بازل بازل حوصلہ رکھ میں ہو بشیر .... بشیر کہتا کمرے باہر بھاگتا ہے....

کمینہ تو یہاں کیا کر رہا ہے بیٹا رک میں بتاتا ہو تجھے... بابازل کہتا اس کے پیچھیں بھاگتا ہے.....

بھابھی بھابھی بچائیں آپکے معصوم بھای پر حملہ ہو رہا ہے....

کیا ہوا ہے بھائ..... حاحانم نہ سمجھی سے ابیحہ کو دیکھتی ہوئ بشیر سے پوچھتی ہے....

حانم دیکھو یہ کمرے میں آیا تھا مجھے اٹھانے.....

جی بازل مجھے پتا ہے بھائ نے کہا آج یہ آپکو اٹھائیں گے کیوں کیا ہوا ہے....

یہ مجھے لڑکی یعنی تم بن کر اٹھا رہا تھا.....

مطلب بازل بھای آپ بشیر کو حانم سمجھ کر رومنس اب کی بار ابیحہ نے بولا تھا

جس پر سب کے قہقہہ بلند ہوئیں تھے....

بازل آپ فریش ہو کر ا اجائین ناشتہ ریڈی ہے....

ابیحہ میں آپکو شادی کے بعد نہ میرا بچہ لیٹل اینجل بلاؤ گا بشیر شرارت سے

بازل کی طرف دیکھتا بولتا ہے....

بیٹا تمھارا ابھی ٹائم آنے والا ہے تم صبر رکھو بس.... جسجبس پر ایک بار پھر قہقہہ

بلند ہوتے ہیں....

بازل کچھ دیر بعد فریش ہو کر آتا ہے اور حانم اس کے آگے ناشتہ رکھتی

ہے.....

بازل ناشتہ کر لین....

ہمم کرتا ہو... با بازل بشیر کو دیکھتے کہتا ہے....

کیسا لگا پھر آپکو ڈیئر ڈیول.... بشبشیر مسسل اسے تنگ کر رہا تھا...

اس ڈیئر ڈیول کا مطلب کیا ہوتا ہے... حانم نہ سمجھی سے پوچھتی ہے....

بھابھی اسکا مطلب ہوتا ہے شیطان.... وہوہ عجیب سی شکل بنا کر کہتا ہے...

استغفر اللہ بشیر بھائی حانم ڈر کے بولتی ہے... بشبشیر ملک زرا ہوش سے کام

لیں یری جان کو ڈرانے کی ضرورت نہیں ہے...

میں ڈرا نہیں بتا رہا ہو ویسے بھابھی یہ آپکے لیے آپکے ہیں ڈسم فوجی ہے

ہیزل گرے آنکھوں والا شہزادہ لیکن دشمنوں کے لیے یہ خوفناک ڈیر

ڈیول ہے.....

اچھاااا.... حاحانم حیرانی سے کہتی ہے....

بشیرے صاحب خاموش ہو جائیں جتنا تنگ کرنا ہے کر لیں بیٹا میرا ٹائم بھی

آئیں گا....

ہاہاہااللہ اللہ بس کرے آپ دونوں میری سنے میں نے اور ابیجہ آپی نے سوچا

ہے ہم سب آج شاپنگ پر چلیں گے بشیر بھای ابیجہ کو شاپنگ کریں گے اور

آپ مجھے.... حاحانم خوشی سے کہتی ہے.....

اوکے مسز بازل آفندی جیسے آپ کہیں....

جی بلکل.....

یہ منظر ایک شاپنگ مال کا تھا جہاں اندر جاتے ہی بشیر ابیجہ کو لے کر ایک

بریڈل سوٹ کی شاپ پر لے گیا تھا...

اور حانم بازل کے شاپنگ مال میں کھڑی آپنے لیے ڈریس پسند کر رہی

تھی.....

بازل جی یہ کیسا ہے وہ ایک بلیک ڈریس دکھاتی بولی.....

اس ٹائم مجھے آپکے یہ لپس بہت اچھے لگ رہیں وہ کہتا اس کے لپس پر

جھکا... حانم حیران ہوتے ہوئیں سب بھول کر بازل کی اس حرکت پر جھیم

کر رہ گئی تھی.....

طوبہ ہے یہ کام پلیز گھر کے لیے رکھا کریں نہ بازل....

کیوں میری مرضی وہ کہتا ایک بار وآپس اس پر جھکنے لگا...

بازل جی دور ہو. ں لوگ دیکھ رہیں بشیر بھائی اور ابیحہ آپی بھی ادھر ہی ہے کیا

ہو گیا ہے آج آپکو....

دیکھتے رہیں میری پرسنل ایکلوتی بیوی ہے اور اوپر سے اتنی حسین میں تو کرو گا

جسکو شرم آرہی ہے آنکھیں بند کرلیں کہتا وآپس اس کے لپ پر کس کی....

دور ہو جاییں آئندہ میں نے شاپنگ پر نہیں آنا آپکے ساتھ.....

ہاہاہاہاہاہا اچھا میری جان ناراض نہ ہو ناراض ہو کر اور پیاری لگتی ہو ایسا نہ ہو

وآپس گستاخی کر دوں میں وہ شوخ لجہ میں میں.....

اللہ اللہ بہت بے شرم ہے آپ.... وہ غصہ سے بولی...

کیا ہوا ہے... حانم.... ابیحہ اس کے پاس آکر پوچھا آپنے بھای سے پوچھو کیا کیا

ہے....

اوے کیا کیا ہے حانم بھابھی کے ساتھ.... بشیر نے انکھیوں سے بازل سے

پوچھا....

ارے رے رے کچھ نہیں حانم اچھی لگ رہی تھی تو بس اسکی تعریف کی تھی

معصوم ہے نہ تو شرما گئ ہے بچی.... بازل ہنستا ہوا بولا...

استغفراللہ گھر چلیں بھائ بہت ٹائم ہو گیا ہے... حانم بشیر کو مخاطب کرتے

کہتی ہے....

ہاں چلو چلتے ہیں بھوک بھی بہت لگی ہے...

جی چلیں...

وہ ادھہ گھنٹہ میں ڈراونگ کے بعد گھر موجود تھے....

افف بہت تھک گیا ہو میں.... بشیر اور بازل صوفہ پر بیٹھتے بولتے ہیں....

ہم کھانا لگاتے ہیں اور سب خوشگوار ماحول میں کھانا کھاتے ہیں اور بشیر اپنے

گھر چلا جاتا ہے....

حانم میری جان میری زندگی میرا بچہ آپ مجھے بہت اچھی لگتی ہو.... بازل

حانم کو ناول سناتا سناتا بولنا شروع کرتا ہے...

کتنی اچھی بازل...وہ معصومیت سے بولی....

ہائے اللہ جی حانم آپکی یہ معصومیت جان لیں گی میری....

حاحانم اس کی باتوں شرما کر اپنے ہنٹوں کو اپنے منہ میں لیتی ہے....

میرا بچہ ان نازک ہنٹوں پر تو ظلم نہیں کرو بازل اس کے دانتو سے اس کے

گلابی ہونٹ آزاد کراتا ہے...

حانم تم مجھے اتنی اچھی لگتی ہو کے تمھارے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے

تمہیں میرے سو خون بھی معاف ہیں تم بازل آفندی کا اساسہ ہو میری جان

اگر تمہیں کھو دیا تو شاید میں زندہ نہیں رہ پاؤ.... وہ وہ کہتا اس کے ہونٹوں کو

اپنی دسترس میں لیتا ہے....

بازل مجھے نیند آرہی ہے... وہ اسے دور کرنے کی کوشش کرتی بی...

نہیں حانم آج نہیں میں نے بہت انتظار کیا ہے اس وقت کا پلیز انہیں وہ کہتا

اس کے چھرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے ہونٹوں سے چھو رہا تھا حانم

بھی بازل کو پیچھے کرنے کی کوشش ناکام ہوتے دیکھ اپنا آپ بازل کو دے

چکی تھی....

ایک سال بعد......

میرا بچہ حانم کہاں ہو بشیر اور ابیحہ آنے والے ہو نگے....

بازل کمرے میں جاتا بولا....

جی بازل یہ دیکھے نہ یہ ساڑہی سیٹ نہیں ہو رہی کب سے کوشش کر رہی

ہو.... وہ وہ آنکھوں میں آنسو سما کر بولی...

اللہ اللہ میری چھوٹی سی جان اس میں رونے والی کیا بات ہے میں ابھی سیٹ

کرتا ہو.... ابازل ہیزل آفندی کو بیڈ پر لٹاتا حانم کے پاس گیا....

لاؤدو بازل اس کے ہاتھ سے ساڑی کا ایک کونہ لیتے اس کے کہنے پر سیٹ کرتا

اس پر پن لگاتا جس پر بازل کے ہاتھ حانم سے مس ہوتے ہیں اور اس پر وہ

آنکھیں زور سے بند کرتی ہے بازل اس کی اس حرکت پر مسکرا کر اس کی پیشانی پر لب رکھتا ہے....

یہ دیکھو ہو گی سیٹ... وہ وہ اسکو شیشے کے سامنے کھڑا کرتا اس کے بال پیچھے سے سیٹ کرتا مسکرا کر بولا....

تھینکیوں بازل آپ بہت اچھے ہیں بہت زیادہ اچھے....

مائیں پلیجر مائیں لیٹل اینجل بازل حانم کے رخسار پر لب رکھتا ہے....

لیکن آپ برے بھی ہے بہت زیادہ برے... وہ وہ ناراضگی سے بولی....

کیوں میرا بچہ.... وہ وہ نہ سمجھی سے بولا.

آپ میرے لیے گجرے نہیں لاے آپ جانتے ہے نہ مجھے گجرے کتنے پسند

ہے....

جی جی میری جان میں جانتا ہو آپکو گجرے پسند ہے اور ایسا کبھی ہو سکتا ہے جو

چیز میری جان کو پسند ہو میں لا کر نہ دو....

مطلب....؟

مطلب یہ میرا بچہ آپ کے گجرے یہ رہے...وہ وہ اسکے آگے آپنے دونوں

ہاتھ کر کے دکھتا ہے....

پہنا بھی دین.... وہ معصومیت سے مسکرا کر بولی تھی..

ہاے.جی کیوں نہیں آپکی یہ معصومیت میری جان لے گی کیسی دن.... وہوہ

اسکو گجرے پہناتے کہتا ہے...

افف اللہ بازل کیسی باتیں کرتے ہیں....

بہت اچھی لگ رہی ہو آج...اگر لپ سٹ نہ لگی ہوتی تو آج خیر نہیں تھی ان

ہونٹوں کی...وہ ایک آنکھ ونگ کرتے کہتا ہے....

اللہ اللہ بچہ کے سامنے کیسی باتیں کر رہیں آپ بازل ہیزل کو اٹھائیں اور

چلیں بھای اور آپی آنے والے ہونگے...

اور اتنے میں بیل بجتی ہے....

اسلام و علیکم بھابھی آپی.... حانم مسکرا کر کہتی انکو اندر آنے کا راستہ دیتی

ہے....

اوے ے ے بشیرے دیر کر دی آنے مین....؟ بازل آپنے پرانے انداز

میں اسکا نام لیتے ہوے بولتا ہے...

ہاں بھئی یہ عورتوں کی تیاریاں ختم ہی نہیں ہوتی بس اس وجہ سے دیر

ہو گئی....

یہ آپنے عورت کیسے کہا ہے ہمم بتائین...ابیھہ ناراضگی سے پوچھتی ہے....

نہیں نہی میرے منہ سے نکل گیا پیاری پیاری معصوم لڑکیوں کی تیاری کی

وجہ سے دیر ہوی....

ہاہاہا اتنا ڈر رہاہاہا بازل ہنستے ہوئی کہتا ہے....

جی نہیں ڈر نہی پیار ہے سمجھا...بشیر بات سمبھالتے کہتا ہے...

ہان ہان میں سمجھ گیا میں...ہاہاہا بازل نہ رکنے والے قہقہہ کو روک کر بولا...

اوے میرا بچہ ہیزل چاچو کی جان کیسا ہے...؟بشیر ہیزل کو اٹھاتا پیار کرتا

بولا....

کتنی کیوٹ ہے نہ ابیحہ آپی کی بیٹی ابیرا.... حاحانم ابیرا کو لیتے بازل کو دیکھاتی

کہتی ہے.....

ہاں ماشااللہ کیوں پھر کیا خیال ہے... با بازل شرارت سے بولا...

کیوں کس بارے میں.... حاحانم سمجھی سے پوچھتی ہے...

ایک کیوٹ سی بے بی کے بارے میں.... وہوہ کچھ کہتا ہے حانم اسے چپ

کراتی ہے...

چپ بازل بلکل چپ آپکو بلکل شرم نہیں ہے سب کے سامنے شروع ہو

جاتے ہیں....

ہاہاہاہاہااور اس بات پر سبکے قہقہہ بلند ہوتے ہیں....

حانم مجھے معاف کر دو..... ابابیحہ حانم سے مسکرا کر کہتی ہے..

کس لیے آپی... وہوہ نہ سمجھی سے پوچھتی ہے...

میری وجہ سے تمھاری اور بازل کی دوستی خراب ہوئ تھی...

ارے آپی میں سب کچھ بھول گی ہو.... وہوہ مسکرا کر کہتی ہے....

لیکن حانم مجھے معاف کر دو....

میری ابیحہ آپی میں نے اسی دن آپکو معاف کر دیا تھا جس دن بازل اور میرا

نکاح ہوا تھا اللہ تعالی نے مجھے اور بازل کو ایسے ملانا تھا تو بس آپ وسیلا بنی

میرے دل میں آپکے لیے کوئی ناراضگی نہیں ہے....

بازل ٹھیک کہتا ہے تم سچ میں بہت اچھی معصوم سی بچوں جیسی بہت جلدی

معاف کر دیتی ہو....

ہاہاہا آپی چار دن کی زندگی ہے ہم نے ناراضگیار کھ کر کیا کرنا ہے....

ہمم لیکن تم بہت اچھی ہو حانم بازل بہت لکی ہے کہ اسے تم جیسی وائف

ملی....

تھکینکیوں آپی آپ بھی بہت اچھی تھی اور ہے بس حالات ٹھیک نہیں تھے

جس سے بدگمانیاں ہوئ....

ہمم ہاں...وہوہ اداسی سے کہتی ہے....

اچھا آپی اداس نہ ہونہ اب سب ٹھیک ہے سب ساتھ ہے یہپی ہیپی رہے....

وہوہ مسکرا کر کہتی ہے جس پر ابیحہ بھی مسکرا دیتی ہے....

ارے ایسی کونسی راز کی باتیں ہورہی ہے جس پر خودی چپ کر مسکرایا

جاتا ہے.... بازل شرارت سے کہتا ہے...

ہم لڑکیوں کی پرائیویٹ باتیں ہیں....

اہہ ہاں پرائیوٹ باتیں ہمیں بھی بتاو...

اور رے بشیر ملک لڑکوں کو بتانے والی بات نہیں ہے اس لیے تو پرائیویٹ

ہے...اب کی بار ابیحہ کہتی ہے....

ہاہاہا گڈ ابیحہ آپی بلکل ٹھیک کہا آپ نے....

ارے وہ دیکھیں ابیرا اور ہیزل کو کتنا خوش ہو رہیں ایک دوسرے کے

ساتھ.... حاحانم مسکرا کر کہتی ہے...

ہاں دونون بلکل بہن بھائی لگ رہیں ہیں.... بشیر مسکرا کہتا ہے..

نی نی چاچو ابیرا میری بہن نی ہے ہم دوست ہے.... ہیہیزل مسکرا کر بچو کی

طرح کہتا ہے....

جی جی بلکل ہیزل ابیرا آپکی دوست ہے.... ہاہاہا بازل مسکرا کر کہتا ہے....

اوے بشیرے....بیٹا میرا ہے لیکن گیا بلکل تم پر ہے ایک نمبر کا ٹھرکی....

ہاہاہا جس پر قہقہ لگا کر ہنستے ہیں.....

مومن کا دنیا میں کاش نہیں....

کن فیکون اور معجزہ پر یقین ہوتا ہے....

جیسے حانم نے آپنے اللہ پر یقین کر کے دل سے دعا کی تھی کے اسے آپنی محبت

مل جایین دعا پر کن کہا گیا اور اسے اللہ نے اس کی شادی اس کے من پسند

سے کرا کر معجزہ کن دکھایا کے جب اللہ چاہے کچھ بھی کر سکتے ہیں جیسے اللہ

نے حانم کی دعا قبول کی اسکو بازل آفندی دیا اور بازل کا یقین تھا اسکا اللہ اسے

اس کی محبت سے نواز دے گا اللہ نے اسے حانم دی بس بات یقین کی ہوتی ہے

اگر اللہ پر یقین کرو تو کچھ بھی ممکن ہو سکتا ہے اور ہماری دعا بہت خوبصورت طریقہ سے قبول جاتی ہے بس بندے کا یقین ہونا چاہیے دعا پر اور پھر اس دعا پر معجزہ کن ہونے پر......

ختم شد